باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

6 شعبان المعظم 1444ھ | مطابق 27 فروری 2023ء | بروز پیر | جلد: (۳) | شمارہ: (۵۱) | صفحات: (۸)

جنید اور ناصر کے قاتلوں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کرنے والوں پر مقدمہ

قاتلوں کے خلاف ایف آئی آر نہ کر کے 500 سے 600 مظاہرین کے خلاف کارروائی کرنے کی تیاری

نوح: 26/فروری (عصر حاضر نیوز) ہریانہ پولیس نے جنید اور ناصر کے قاتلوں کی گرفتار کا مطالبہ کرنے والے 500 سے زیادہ لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ پولیس کا دعوی ہے کہ یہ لوگ نوح-الور ہائی وے کو بلاک کر کے احتجاج کر رہے تھے۔ پولیس اہلکار نے بتایا کہ ایف آئی آر فیروز پور جھرکا پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی ہے۔ راجستھان سے تعلق رکھنے والے دو مسلم نوجوانوں کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے جمعہ کو فیروز پور جھرکا میں نوح اور ہائی وے پر سینکڑوں لوگ اتر آئے۔ احتجاج کے باعث ہائی وے پر تقریباً ایک گھنٹے تک جام رہا تاہم پولیس نے صورتحال پر قابو پاتے ہوئے سڑک کو کلیئر کرایا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ ہم نے 500 سے 600 مظاہرین کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ہم ملزمان کی شناخت کریں گے اور قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ راجستھان کے بھرت پور ضلع کے گھاٹمیکا گاؤں کے رہنے والے ناصر اور جنید کو 15 فروری کو مبینہ طور پر گاو رکشکوں نے اغوا کر لیا تھا اور اگلے دن ان کی لاشیں ہریانہ کے بھیوانی کے لوہارو میں ایک جلی ہوئی کار سے ملی تھیں۔ متوفی کے اہل خانہ نے بجرنگ دل سے منسلک پانچ افراد کے نام ایف آئی آر درج کرائی تھی، انہوں نے الزام عائد کیا تھا کہ بجرنگ دل کے کارکنان نے ہی اس واردار کو انجام دیا تھا۔ اس سلسلے میں پولیس رنکو سینی کو گرفتار کر لیا ہے اور پوچھ گچھ میں اس نے مزید آٹھ افراد کے ناموں کی تصدیق کی ہے جو اس واردات میں ملوث تھے۔

نتیش کمار کے لیے این ڈی اے میں اب اتحاد کے دروازے بند: امیت شاہ

پٹنہ: 26/فروری (عصر حاضر نیوز) ریاست بہار کے دارالحکومت پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ نتیش کمار کو این ڈی اے اتحاد نے جتنی عزت اور مقام دیا وہ انہیں کہیں نہیں دیا گیا، 2020 کے انتخابات میں کم سیٹ آنے کے باوجود انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز کیا گیا، چونکہ ہم نے پہلے ہی کمٹمنٹ کر لیا تھا کہ وزیر اعلیٰ آپ ہی رہیں گے، ہم اپنے وعدے پر قائم رہے لیکن نتیش کمار اپنے وعدے سے مکر گئے اور لالو یادو سے اتحاد کر لیا، نتیش کمار بہار میں پھر سے جنگل راج لانا چاہتے ہیں، ہمارے اتحاد میں جب تک رہے ہم نے انہیں کام کرنے کا پورا موقع دیا، انہوں نے کہا کہ مرکز نے کئی خصوصی منصوبے بہار کو دیئے جسے نتیش کمار نے نافذ نہیں کیا۔ امت شاہ نے نتیش تیجسوی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار وزیر اعظم بننے کا خواب دیکھ رہے ہیں، خواب دیکھنا غلط بات نہیں ہے

لیکن یہاں دور دور تک اس کی کوئی گنجائش نظر نہیں آتی، لالو یادو پر طنز کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ لالو یادو نے جتنے گھوٹالے کئے ہیں پہلے وہ اپنا حساب پورا کریں، انہوں نے کہا کہ عظیم اتحاد والی حکومت سے بہار کی بھلائی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے 2024 میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو مکمل اکثریت سے کامیاب کریں اور حکومت بنائے۔ اس لیے ہم 2024 میں بی جے پی کو جیت دلائیں گے اور بہار سے جنگل راج والے اقتدار کو ختم کریں گے۔ امت شاہ نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے کارکنان اور بہار کی عوام پر مکمل بھروسہ ہے، ملک میں جو بھی تبدیلیاں آتی ہیں اس کا پیش خیمہ سرزمین بہار ہی ہوتا ہے جو پورے ملک میں پھیل جاتا ہے۔ آنے والے لوک سبھا انتخابات میں کارکنان ابھی سے ہی ہر بلاک اور ہر پنچایت میں جا کر کام کرنا شروع کر دیں، عوام کے درمیان مرکزی حکومت کے منصوبے اور اس سے کتنے لوگ فیضیاب ہوئے ہیں، جب ان تفصیلات کے ساتھ زمینی سطح کے کارکنان سے ملاقات کریں گے تو لوگوں کو معلوم ہوگا ہم نے ان کے لیے کتنے کام کئے ہیں۔

آئی ایم ایف کے انکار کے بعد پاکستان کو چین کا ایک اور بڑا قرض

اسلام آباد: دیوالیہ ہونے کے دہانے پر کھڑے پاکستان کو چین نے ایک دو نہیں بلکہ 2.5 لاکھ کروڑ روپے کے قرض تلے دبا دیا ہے۔ امریکہ اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے انکار کے بعد چین نے 70 کروڑ ڈالر یعنی 58 ہزار کروڑ روپے کا قرض دیا ہے۔ چین نے پاکستان کو یہ بیل آؤٹ ایسے وقت میں دیا ہے، جب آئی ایم ایف جیسے اداروں نے ہاتھ کھڑے کر دیے تھے۔ چین سے ملنے والے اس قرض سے پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 20 فیصد اضافہ ہوگا۔ پاکستان کے وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے جمعہ کی رات ٹویٹ کیا کہ چین نے پاکستان کو 58 ہزار کروڑ روپے کا قرض دیا ہے۔ چین کی طرف سے دیئے گئے اس قرض سے پاکستان کو فوری طور پر راحت ملے گی لیکن اس سے پاکستان پر مزید بوجھ بڑھے گا۔ دی گارجین کے مطابق، پاکستان اس وقت 100 ارب ڈالر یعنی 8.3 لاکھ کروڑ روپے کے قرض تلے دبا ہے۔ اس میں چین کا حصہ 30 فیصد ہے۔ اطالوی تنظیم اوسرویوریا گلوبلائزون کے مطابق چین نے یہ نیا قرض اس شرط پر دیا ہے کہ وہ لاہور اورنج لائن پروجیکٹ کے لیے ملنے والے 5.56 کروڑ ڈالر کا ری پیمنٹ نومبر 2023 تک کر دے۔ دی گارجین کے مطابق چین نے 700 ملین ڈالر کا جو قرض دیا ہے وہ پاکستان کے کل قرضوں کا 1 فیصد سے بھی کم ہے۔ یہاں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ چین دوسرے قرض دہندگان سے زیادہ سود وصول کرتا ہے۔ پاکستان اب بھی مغربی ایشیائی بینک کا 77.8 ارب ڈالر کا مقروض ہے۔ اس میں بینک آف چائنا، آئی سی بی سی اور چائنا ڈیولپمنٹ بینک شامل ہیں۔ چینی کمرشل بینک دوسرے قرض دہندگان کے مقابلے میں 5.5 سے 6 فیصد پر قرض دیتے ہیں۔ وہیں دوسرے ملک کے بینک تقریباً 3 فیصد سود پر قرض دیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ چین ساہوکاروں کی طرح برتاؤ کرتا ہے۔ جب بات دوطرفہ قرضوں کی ہو تو چین مختصر مدت کے لیے زیادہ شرح سود بھی وصول کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جرمنی، جاپان اور فرانس ایک فیصد سے کم شرح سود پر قرض دیتے ہیں جبکہ چین 3 سے 3.5 فیصد سود پر قرض دیتا ہے۔ سال 2021-2022 میں، پاکستان کو 4.5 ارب ڈالر کے قرض پر چین کو بطور سود تقریباً 150 ملین ڈالر یعنی 1.3 ہزار کروڑ روپے ادا کرنے پڑے، وہیں 2019-2020 میں، پاکستان کو 3 ارب ڈالر کے قرض پر 120 ملین ڈالر یعنی 995 کروڑ روپے بطور سود چکانے پڑے۔ اس کے علاوہ بیجنگ نے چین پاکستان اقتصادی راہداری یعنی سی پی ای سی کے لیے پاکستان کو خطیر رقم قرض کے طور پر دی ہے۔ جب پاکستان سے رقم کی وصولی کی بات آتی ہے تو چین سخت قدم اٹھانے سے بھی باز نہیں آتا، یعنی انتہائی سخت رویہ اپناتا ہے۔ پاکستان کے توانائی کے شعبے کی مثال سے اسے ہم سمجھ سکتے ہیں۔ یہاں چینی سرمایہ کار کو نئی سرمایہ کاری لانے کے لیے موجودہ پروجیکٹ کے اسپانسر سے متعلق تمام مسائل کو حل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان میں کچھ چینی پروجیکٹس کو اپنے قرضوں کے لئے انشورنس نہیں مل رہا ہے۔ اس کی وجہ پاکستان نے انرجی سیکٹر کے بھاری بھرکم یعنی 2.1 لاکھ کروڑ روپے کے قرض میں پھنسے ہونے کو بتایا جاتا ہے۔ پاکستان کو چینی پاور پروڈیوسرز کو تقریباً 1.3 ارب ڈالر یعنی 11 ہزار کروڑ روپے ادا کرنے ہیں۔ دوسری جانب پاکستان اب تک صرف 28 کروڑ ڈالر یعنی 2.3 ہزار کروڑ روپے کا قرض واپس کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ داسو ڈیم منصوبے کے معاملے میں بھی چین، پاکستان کے ساتھ سختی سے پیش آچکا ہے۔ پچھلے سال چین نے داسو ڈیم دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے 36 انجینئروں کے اہل خانہ کے لیے 38 کروڑ ڈالر یعنی 315 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ چین نے شرط رکھی تھی کہ معاوضہ ملنے کے بعد ہی منصوبے پر کام شروع کیا جائے گا۔ اس کے بعد چین کو خوش کرنے کے لیے پاکستان نے معاوضے کے طور پر 11.6 ملین یعنی 96 کروڑ روپے دینے کو تیار ہو گیا۔ کچھ ماہرین کہتے ہیں کہ پاکستان اب سری لنکا کی راہ پر ہے۔

سیاست سے سبکدوشی کی اطلاعات کو سونیا گاندھی نے مسترد کر دیا

نئی دہلی: 26/فروری (عصر حاضر نیوز) کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے سیاست سے ریٹائرمنٹ کی قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نا وہ کبھی ریٹائر ہوئی تھیں اور نا ہی کبھی ہوں گی۔ کانگریس لیڈر الکا لامبا نے یہ اطلاع دی۔ الکا لامبا نے کہا ہے کہ اس معاملے پر ان کی سونیا گاندھی سے بات ہوئی ہے۔ الکا نے کہا ”میں نے میڈیا میں آنے والی میڈم کی ریٹائرمنٹ سے متعلق خبروں کے بارے میں انہیں بتایا، وہ ہنس پڑیں اور کہا کہ میں کبھی ریٹائر نہیں ہوئی تھی اور نہ ہی کبھی ہونگی۔“ سونیا گاندھی کا یہ بیان اس لیے آیا ہے کیونکہ رائے پور میں ان کی جذباتی تقریر کے بعد یہ قیاس لگائے جا رہے تھے کہ وہ اب سیاست سے ریٹائر ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے اس طرح کی قیاس آرائیوں کو ختم کرنے کے لئے یہ بیان دیا ہے۔ خیال رہے کہ چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور میں کانگریس کا 85 واں پلینری اجلاس جاری ہے۔ رائے پور میں اجلاس کے دوران پارٹی کی سابق صدر سونیا گاندھی تقریر کرتے ہوئے جذباتی ہو گئیں۔ کانگریس صدر کے طور پر اپنے سفر کا ذکر کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس دوران کانگریس صدر کے طور پر سونیا گاندھی کے سفر اور پارٹی میں ان کے تعاون کو ظاہر کرنے والی ایک ویڈیو بھی چلایا گئی۔ سونیا گاندھی نے اس ویڈیو کے بعد جذباتی خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر کے طور پر اور یو پی اے کے دور حکومت کے دوران کہی گئی باتوں کے لیے سب کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سال 1998 میں کانگریس صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے اب تک 25 سالوں میں ہم نے بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور مایوسی کا وقت بھی دیکھا ہے۔ سونیا گاندھی نے منموہن سنگھ کی قیادت میں 2004 اور 2009 کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کو ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ سونیا گاندھی نے کہا تھا کہ اس سے انہیں ذاتی اطمینان حاصل ہوتا ہے لیکن ان کے لئے سب سے زیادہ اطمینان بخش بات یہ ہے کہ ان کی اننگز 'بھارت جوڑو یاترا' کے ساتھ ختم ہو سکتی ہے، جو ایک اہم مرحلے پر آئی ہے۔

بی جے پی نظم و نسق کی آخری رسومات ادا کر چکی ہے!

غازی آباد معاملہ کو لیکر یوگی حکومت پر اکھلیش یادو کا حملہ

لکھنؤ: 26/فروری (عصر حاضر نیوز) غازی آباد کے اندرا پورم میں واقع ہوٹل 'گرینڈ آئی آر ایس' میں باؤنسروں کی جانب سے کی گئی غنڈہ گردی کے بعد سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے یوگی حکومت پر سخت حملہ بولا ہے۔ اکھلیش یادو نے مارپیٹ کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے بی جے پی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں بی جے پی نظم و نسق کی آخری رسومات ادا کر چکی ہے!۔ خیال رہے کہ غازی آباد کے ہوٹل کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہو رہی ہے، جس میں اندرا پورم کے گرینڈ آئی آر ایس ہوٹل میں باؤنسر حملہ کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ الزام ہے کہ باؤنسروں نے پارٹی میں شامل لوگوں کو بری طرح زدوکوب کیا ہے۔ اس واقعہ میں دو لوگ شدید طور پر زخمی ہو گئے جبکہ خواتین اور بچوں کے زخمی ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ویڈیو میں سنا جا سکتا ہے کہ واقعے کے وقت خواتین چیخ رہی ہیں اور ہوٹل میں کہرام مچا ہوا ہے۔

فرمانِ الٰہی

وہ بہرے ہیں گونگے ہیں، اندھے ہیں چنانچہ اب وہ واپس نہیں آئیں گے۔ یا پھر (ان منافقوں کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے برستی ایک بارش ہو، جس میں اندھیریاں بھی ہوں اور گرج بھی اور چمک بھی۔ وہ کڑکوں کی آواز پر موت کے خوف سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کو گھیرے میں لے رکھا ہے (سورۃ البقرۃ: ۱۸۔۱۹)

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 6 رشعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 27 رفروری 2023ء بہ روزِ پیر

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:36	12:39	4:43	6:27	7:35
انتہا	6:31	4:42	6:26	7:34	5:14

اشراق	6:51	زوال	12:29
ختم سحر	5:25	افطار	6:27

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عبدالملک بن زید، طاؤس، حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے پاس زمین ہو اور وہ اسے اپنے بھائی کو ہبہ کرے تو اس کے لئے یہ بہتر ہے۔ (صحیح مسلم)

مسلم نوجوانوں کو سی پی آر کی تربیت حاصل کرنا وقت کی ضرورت: ڈاکٹر مولانا احسن بن محمد الحمومی

ہنگامی طور پر طبی مسائل سے نمٹنے نبوی تدابیر موجود، تقدیر کا بہانہ بنا کر اقدام نہ کرنا موت کو دعوت دینے کے برابر

حیدرآباد، 26 رفروری (پریس نوٹ) ڈاکٹر مولانا احسن بن محمد الحمومی امام وخطیب شاہی مسجد، باغ عام نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور اکرمؐ نے امت کی ہر موقع پر رہنمائی کی ہے۔ حیاتِ نبویؐ میں انسانی زندگی کا ہر پہلو نظر آتا ہے۔ آج کل نوجوانوں کی کثرت سے موت واقع ہو رہی ہے۔ کم عمری کی موت کو غیر متوقع اور ناگہانی کی موت کہا جاتا ہے۔ تقدیر کا بہانہ بنا کر اقدام نہ کرنا یہ خود موت کو دعوت دینے کے برابر ہے۔ زندگی ایک مرتبہ ملتی ہے، اس کی قدر کریں۔ جب کہ احتیاط نہ کرنے اور معمولی غفلت سے موت واقع ہو رہی ہے۔ احتیاط اور اقدام کی اتنی تاکید کی گئی ہے کہ اگر دورانِ نماز بھی کوئی خطرہ ہو تو پہلے اقدام کرنے اور اس سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ ابتدائی طبی امداد (First Aid) اور کارڈیو پلمونری ریسسیٹیشن / سی پی آر (Cardiopulmonary resuscitation) کے کورسیس کو ہر مسلم نوجوان کو سیکھنا چاہیے۔ اس کی مدد سے بروقت کئی لوگوں کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ مولانا احسن الحمومی نے کہا کہ مابعد کووڈ۔19، نوجوانوں کی اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب کہ زندگی میں نوجوانی کا وقفہ بڑا اہم ہوتا ہے۔ موت کا وقت کوئی ٹال نہیں سکتا، لیکن یہ ہمیں کیسے معلوم کہ جب ناگہانی وجہ سے موت آئے تو وہی موت کا وقت تھا؟ اس غیر متوقع حالت کا مقابلہ کر کے انسان 'موت کے منہ' میں جا کر زندہ سلامت بچ سکتا ہے۔ انسان بڑے بڑے خطرات سے بروقت تدبیر کر کے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ دعا، تدبیر، علاج اور موثر اقدام سے تقدیر بدل سکتی ہے۔ تقدیر میں لکھے ہوئے ہونے کے باوجود بندوں کے اقدام اور عمل پر خود اللہ تعالیٰ اسے بدل سکتے ہیں۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اچھے کاموں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ گویا پہلے سے لکھی ہوئی تقدیر کے باوجود بھی ہم خود اسے اپنے اقدام وعمل سے تبدیل کر سکتے ہیں۔ اس سب کے باوجود جو ہونا ہوتا ہے، وہ تقدیر مبرم ہے، جو نہیں ٹلے گی۔ اس تناظر میں نوجوانوں کی کثرت سے موت کے مسئلہ پر غور وفکر کی ضرورت ہے۔ مولانا احسن نے کہا کہ حضورؐ ان سات چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا سکھلائی ہے۔ "اللھم انی اعوذ بک من الھرم واعوذ بک من التردی اوعوذ بک من الغم والغرق والحرق واعوذ بک ان یتخبطنی الشیطان عند الموت واعوذ بک ان اموت فی سبیلک مدبرا واعوذ بک ان اموت لدیغا"۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسے بوڑھاپے سے پناہ مانگتا ہوں، جو مجھے ضعیف، ناتوں اور عیب دار بنا دے۔ انتہائی بلندی سے اچانک گر کر مرنے جانے سے پناہ مانگیں۔ غمگین اور دردناک موت سے پناہ مانگیں۔ ڈوب کر مرنے سے پناہ مانگیں۔ جل کر خاکستر ہو جانے سے پناہ مانگیں۔ عین موت کے وقت شیطان کے کنٹرول سے پناہ مانگیں۔ ایسی موت سے بھی پناہ مانگیں کہ زندگی کے آخری لمحہ میں اللہ ناراض ہو یا اللہ کے بتلائے ہوئے راستے سے روگردانی کرتے ہوئے موت آئے۔ کسی زہریلے جانور کے زہر سے ہونے والی موت سے پناہ مانگیں۔ مولانا احسن نے کہا کہ انتہائی اہم ترین فرض یعنی فرض نمازوں سے غفلت برتی جا رہی ہے۔ کسی مدرسہ یا ہاسٹل میں رہنے والا بچہ اگر وقت پر والدین سے بات نہ کریں تو وہ بے چین ہو جاتے ہیں، تو سوچیئے کہ اگر ہم وقت پر فرض نمازوں کی ادائیگی کیلئے رب تعالیٰ کے حضور کھڑے نہیں ہونگے تو کیا اللہ بھی ہم سے ناراض نہیں ہوگا؟ جب کہ اللہ تو ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ وقت پر نماز کو ادا نہ کرنا دینی اعتبار سے سب سے بڑا جرم ہے۔

نوجوان ایمان کی سلامتی کے طریقوں کو آن لائن سرچ کر کے گمراہ ہونے کے بہ جائے علمائے امت سے وابستہ ہو جائیں: مولانا ارشد قاسمی

نرمل میں ایک روزہ تحفظ ختم نبوت تربیتی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد، مؤقر علماء کرام کے خطابات

نرمل: 25/ فروری (سید عبدالعزیز) نرمل میں تحفظ ختم نبوت تربیتی ورکشاپ کا بروز ہفتہ بعد نمازِ عشاء بمقام مسجد مستانیہ اسرا کالونی نرمل عمل میں آیا اس موقع پر مولانا ارشد علی قاسمی سکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت نے امتِ مسلمہ اور خاص طور پر نوجوانوں سے کہا کہ آج کے اس دور میں اپنے ایمان کی حفاظت بہت ہی ضروری ہے نہیں معلوم کہ آج ہمارا ایمان اِن گمراہ کن فتنوں کے سبب محفوظ نہیں کیونکہ آج کے دور میں ہم نے اپنے ایمان کی سلامتی کو آن لائن سے تلاش کرنے کو ضروری سمجھ لیا ہے جبکہ اللہ نے ہمارے ایمان کی سلامتی۔ قرآن وحدیث اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیمات میں رکھی ہے اور اس کو سمجھانے کیلئے نبیوں کے وارث علماء کرام کی جماعت کو رکھا جو قرآن وحدیث کی روشنی میں ہمارے ایمان کی حفاظت اور اس کی سلامتی کے بارے میں آگاہی کرتے ہیں اس کے علاوہ عقیدہ ختم نبوت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اور بھی دیگر علماء حضرت مولانا انصار اللہ قاسمی نے عقائد کی اہمیت وموجباتِ کفر، حضرت مولانا ایوب قاسمی ورنگل نے فتنۂ قادیانیت۔ حضرت مولانا مفتی محمد عبدالمنعم فاروقی نے منکرین حدیث وفتنۂ غامدیت۔ مفتی عبدالقوی عمر حسامی نے انجینیر علی مرزا کے گمراہ نظریات وخیالات۔ مولانا وجیہ الدین قاسمی نے فتنۂ شکیل بن حنیف پر اور حضرت مولانا مفتی الیاس احمد حامد قاسمی نے فتنۂ فیاضیت پر۔ اور مولانا ارشد علی قاسمی نے فتنۂ گوہر شاہی وغیرہ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ان علماء نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے ایمان کو بچاؤ شوشل میڈیا سے جو کہ اس دور کا ایک بہت بڑا فتنہ ہے۔ اس موقع پر علماء اور عوام الناس کی ایک بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ انتظامی کمیٹی مسجد مستانیہ ونوجوانانِ محلہ نے ضیافت کے ذریعہ تمام مہمان علماء وعوام الناس کا استقبال کیا۔

تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن شاخ عادل آباد کے انتخابات، محمد شاہد احمد صدر منتخب

عادل آباد: 26 رفروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ اُردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن شاخ ضلع عادل آباد صدر کی حیثیت سے جناب محمد شاہد احمد توکل اسٹاف رپورٹر روز نامہ اعتماد کو متفق رائے سے منتخب کیا گیا۔ ہفتہ کے روز عادل آباد شہر مستقر کے سنٹرل گارڈن فنکشن ہال میں اعجاز احمد خان ریاستی نائب صدر تلنگانہ اُردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن کی صدارت میں بضمن قیام فیڈریشن کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں عبد الجمیل ریاستی آرگنائزیشن سکریٹری تلنگانہ اُردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن نے بحیثیت مہمان اعزازی شرکت کی۔ تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹس فیڈریشن کے ریاستی صدر ایم اے ماجد اور سکریٹری حبیب جیلانی کی ہدایت کے مطابق ضلع عادل آباد میں فیڈریشن کی رکنیت سازی اور تشکیل جدید کے ضمن میں منعقدہ اجلاس میں اُردو اخبارات، الکٹرانک میڈیا اور تلگو اخبارات سے وابستہ مسلم صحافیوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر تلنگانہ اُردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن شاخ ضلع عادل آباد کی نئی کمیٹی کی تشکیل ریاستی نائب صدر اور ریاستی آرگنائزیشن سکریٹری و دیگر ذمہ داروں کی نگرانی میں سب کی رائے ومشورہ سے محبوب خان اسٹاف رپورٹر روز نامہ سیاست اور حمید اللہ انور اسٹاف رپورٹر روز نامہ رہنمائے دکن کی زیر سرپرستی میں جناب شاہد احمد توکل اسٹاف رپورٹر روز نامہ اعتماد کو متفق رائے سے بحیثیت ضلع صدر منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع نرمل کے سینئر صحافی جناب جاوید ساحل بھی موجود تھے۔ اسی طرح نائب صدور محمد آصف الدین، عقیل احمد اُٹنور، جنرل سکریٹری خضر احمد یافعی، جوائنٹ سکریٹری محمد محسن، اشفاق احمد، شیخ محمود محمد ذاکر، شیخ سلمان، پاشا صاحب، خازن محمد عصمت علی، آرگنائزیشن سکریٹری عمیم شریف، اور شیخ اسماعیل اسٹاف رپورٹر دکن ویشن محمد شفیع، مرزا موسیٰ بیگ، حافظ نذیر احمد، عبدالرقیب یافعی محمد معیز، بیگ صاحب، سمیر احمد، شیخ نصیر، عمر فاروق کو اراکین کے طور پر متفق رائے سے منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر اُردو اخبارات، الکٹرانک میڈیا اور تلگو اخبارات سے وابستہ مسلم صحافیوں کے علاوہ دیگر موجود تھے۔

عمدہ خوراک، ورزش، نینداور غیر ضروری تناؤ سے دوری صحت مند زندگی کے چار ستون ہیں: ڈاکٹر ایم سمیع اللہ

تانڈور: 26 رفروری (پریس نوٹ) جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد کے ہفتہ واری لکچر سیریز بعنوان "تندرستی ہزار نعمت ہے" سے شہر تانڈور کے مشہور ڈاکٹر ایم سمیع اللہ ,.M.B.B.S.P.G.D.F.M نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند زندگی کے چار ستون ہیں عمدہ خوراک، ہلکی پھلکی ورزش، اچھی نیند اور غیر ضروری تناؤ سے دور رہنا۔ مزید کہا کہ ہر انسان کے لیئے جسمانی صحت کے ساتھ ذہنی صحت مندی اور نشو ونماء بے حد ضروری ہے ورنہ انسان پرسکون زندگی نہیں گزار سکتا آج کل گھریلو جھگڑوں اور آپسی اختلافات کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہیکہ ہم ذہنی صحت کی جانب توجہ نہیں دیتے ہیں۔ مفتی سید شکیل احمد قاسمی ذمہ دار شعبہ تعلیم بالغان کی زیر نگرانی اس اجلاس میں ڈاکٹر سمیع اللہ نے مزید کہا کہ خدا کا عطاء کردہ جسم نہایت طاقتور ہے لیکن انسان غلط عادتوں اور کھانے پینے اور سونے جاگنے میں بے قاعدگیاں کر کے اسے کمزور کر لیتا ہے۔ اور کہا کہ انڈین میڈیکل اسوسی ایشن تانڈور شعبہ صحت میں جمعیۃ علماء ضلع وقارآباد کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ہر قسم کے تعاون کے لیئے ہم وقت تیار ہے۔ پندرہ منٹس کے لیئے رکھے گئے سوالات وجوابات کے سیشن میں حاضرین نے صحت منداور اچھی زندگی کے ٹپس کے متعلق سوالات کیئے جس کا ڈاکٹر صاحب نے تشفی بخش جوابات دیئے۔

مولانا عبدالعلیم فاروقی رکن شوری دارالعلوم دیوبند ودارالعلوم ندوۃ العلماء کا دورہ حیدرآباد

حیدرآباد: 26 رفروری (عصر حاضر نیوز) مولانا محمد فیاض احمد صاحب حسامی ناظم مدرسہ ریاض الجنۃ کی اطلاع کے بموجب مدرسہ ریاض الجنۃ کا دوسرا عظیم الشان جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید وختم بخاری شریف ۵ مارچ ۲۰۲۳ بروز اتوار بمقام وائی ایس کنونشن راجندر نگر منعقد میں ہوگا جس میں بحیثیت مہمان خصوصی حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب دامت برکاتہم شرکت فرمائیں گے اور کلیدی خطاب فرمائیں گے نیز اس جلسہ میں مربی ملت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب دامت برکاتہم بخاری شریف کا آخری درس دیں گے اس کے علاوہ حضرت مولانا مصدق القاسمی صاحب دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد و مولانا احمد ومیض صاحب ندوی نقشبندی دامت برکاتہم استاد حدیث دارالعلوم حیدرآباد کے بھی اہم اور قیمتی خطابات ہوں گے۔

آئندہ تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں بھی بی جے پی کو واضح شکست ہوگی: اسدالدین اویسی

حیدرآباد/ممبئی: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسدالدین اویسی نے ہفتے کے روز کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو گزشتہ انتخابات کی طرح آئندہ انتخابات میں بھی تلنگانہ میں شکست نظر آئے گی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کرتے ہوئے اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ نے کہا کہ اگر علاقائی پارٹیاں متحد ہوجائیں تو بی جے پی کو شکست دی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں بی جے پی کو 2014 اور 2018 کے انتخابات شکست ملی تھی۔ رواں سال بھی دسمبر 2023 میں بی جے پی کو تلنگانہ انتخابات میں دوبارہ شکست ملے گی اور اس کے لیے ہمیں بھی کچھ کریڈٹ دیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ نے یہ بھی کہا کہ وہ اگلے لوک سبھا انتخابات اورنگ آباد سے لڑے گی اور آئندہ انتخابات کے لیے دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ اتحاد کے امکان پر بھی غور کرے گی۔ اویسی نے کہا کہ ہم اگلے لوک سبھا انتخابات اورنگ آباد اور دیگر سیٹوں سے لڑیں گے اور کچھ دوسری پارٹیوں کے ساتھ اتحاد کے امکان پر غور کریں گے۔ اگلے انتخابات میں ہم کس کے ساتھ جائیں گے اس پر تبصرہ کرنا قبل از وقت ہے۔ بھیوانی میں جنید اور ناصر قتل معاملہ پر راجستھان حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ مسلم کمیونٹی کے خلاف نفرت پھیلا رہے ہیں لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ راجستھان حکومت ملک بھر میں بھارت جوڑو چلاسکتی ہے، الور میں شاہی شادی میں شرکت کرسکتی ہے لیکن وہ اس جگہ نہیں جاسکتی جہاں جنید اور ناصر کو قتل کیا گیا تھا۔قبل ازیں 23 فروری کو اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ نے کہا تھا کہ اگر جنید اور ناصر مسلمان نہ ہوتے تو اشوک گہلوت اب تک وہاں پہنچ چکے ہوتے۔ بدقسمتی سے کانگریس الور میں ایک شاہی شادی میں شرکت میں مصروف تھی جب بھیوانی میں قتل ہوا۔

مانک کدم، مہاراشٹر بی آر ایس کسان سل کے صدر نامزد

حیدرآباد 26 فروری (عصر حاضر نیوز) کسان لیڈر مانک کدم، بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کسان سل کے صدر مقرر کئے گئے ہیں۔ پارٹی کے سربراہ و وزیراعلی تلنگانہ کے چندرشیکھر راو نے اس خصوص میں احکام جاری کئے ہیں۔ بی آر ایس کی جانب سے پڑوسی ریاست میں پہلی مرتبہ یہ تقرری کی گئی ہے۔

چیف جسٹس آف انڈیا چندر چوڑ نے اپنی اہلیہ کے ساتھ سری سیلم مندر میں پوجا کی

حیدرآباد 26 فروری (ذرائع) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے آندھرا پردیش کی سری سیلم مندر میں پوجا کی۔گذشتہ روز انہوں نے حیدرآباد کی نلسار یونیورسٹی کے کانوکیشن سے خطاب کیا تھا جس کے بعد وہ ایک اور تلگو ریاست پہنچے۔انہوں نے اس پڑوسی ریاست کی اہم سری سیلم مندر میں اتوار کی صبح اپنی اہلیہ کے ساتھ پوجا کی۔مندر کے پجاریوں نے جسٹس چندرا چوڑ، ان کی اہلیہ کو آشیرواد دیا اور پرساد پیش کیا۔مندر کے حکام اور پجاریوں نے قبل ازیں ان کا استقبال کیا۔

حیدرآباد کے گاندھی اسپتال میں مریضوں کے ساتھ صرف دو رشتہ داروں کو ہی اندر آنے کی اجازت: سپرنٹنڈنٹ

حیدرآباد 26 فروری (ذرائع) شہر حیدرآباد کے گاندھی اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایم راجا راؤ نے کہا کہ گاندھی اسپتال میں مریض کے ساتھ آنے والے صرف ایک یا دو رشتہ داروں کو ہی اسپتال کے اندر آنے کی اجازت دی جائے گی۔بعض اوقات گھر کے 6 سے 10 افراد اسپتال آتے ہیں، گیٹ پر موجود عملے سے جھگڑتے ہیں، گالیاں دیتے ہیں اور مار پیٹ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب خاندان کے کسی فرد کی حالت نازک ہوتی ہے تو وہ ان کی صورتحال کو سمجھ سکتے ہیں لیکن ڈاکٹروں کو مریض کا معائنہ کرنے اور علاج فراہم کرنے کے لیے مناسب ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ان مریضوں کو ان کے ساتھ آنے والوں سے انفکشن کا خطرہ ہے، خاص طور پر کیزولٹی، آئی سی یو، پوسٹ آپریٹو وارڈز اور ایمرجنسی وارڈز میں تاہم مریضوں کے ساتھ آنے والے اس بات کو سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ بعض مریضوں کے رشتہ داروں نے حال ہی میں کئی بار سیکورٹی اور صفائی عملہ پر حملہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ چلکل گوڑہ پولیس نے ان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ مریضوں سے شام 4 بجے سے 6 بجے کے درمیان ملنے کی اجازت ہے۔انہوں نے کہا کہ سیکوریٹی میں اضافہ کردیا گیا ہے اور اسپتال آنے والوں کو گیٹ پر مکمل تلاشی کے بعد ہی اندر جانے دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ وہ صفائی کے لیے اقدامات کر رہے ہیں تاہم باہر سے آنے والے مریضوں کے رشتہ دار وارڈس اور گرد و نواح میں تھوکنے اور بیت الخلاء کو ناپاک بنانے جیسے کام کر رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ سینٹری اسٹاف کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے وارڈس اور کاریڈارس کی صفائی میں پہلے سے زیادہ بہتری آئی ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ پارکنگ صرف گاڑیوں کے لیے مخصوص جگہوں پر کی جانی چاہیے اور قوانین پر عمل کرنا چاہیے۔

بلز ادا نہ کرنے پر قبائلیوں کے ایک گاؤں کی بجلی کی سپلائی منقطع

ملگ :26 فروری (ذرائع) بجلی کے بلز ادا نہ کرنے پر محکمہ بجلی کے عہدیداروں نے قبائلیوں کے ایک گاؤں کی بجلی کی سپلائی روک دی جس پر مقامی افراد میں برہمی پائی جاتی ہے۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے مُلگ ضلع کے بارلاگوڑم گاؤں میں پیش آیا۔تفصیلات کے مطابق محکمہ بجلی کے عہدیداروں نے یہاں رہنے والوں کو ہدایت دی کہ وہ بجلی کے بلز ادا کردیں تاہم یہاں کے قبائلیوں نے ان سے خواہش کی کہ وہ ایک ہفتہ کا وقت دیں۔ وہ اندرون ایک ہفتہ بجلی کے بلز ادا کردیں گے تاہم ان کی اس درخواست کو نظرانداز کرتے ہوئے عہدیداروں نے ان کے مکانات کی بجلی کی سپلائی کو روک دیا۔ان قبائلیوں نے بجلی کے عہدیداروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ان کے گاؤں میں بجلی کی سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے رات میں ان کو مشکل صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔انہوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کے بلز سے متعلق قبائلیوں میں بیداری پیدا نہیں کی گئی، کسی بھی قسم کی نوٹس دیئے بغیر اچانک پورے گاؤں کی بجلی کی سپلائی روک دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ بجلی کے عہدیداروں کا رویہ روڈیوں جیسا تھا۔

امسال تلنگانہ سے عازمین حج کی تعداد چھ ہزار تک پہنچنے کی توقع

ریاست بھر میں درخواستوں کے ادخال کا سلسلہ جاری

حیدرآباد :26رفروری (عصر حاضر نیوز) امسال سعودی حکومت کی جانب سے کوٹہ سے پہلے کا کوٹہ بحال کردینے کے بعد سے امسال ریاست تلنگانہ سے تقریباً چھ ہزار عازمین کے حج پر جانے کی توقع ہے۔ اس سال سعودیہ عربیہ نے حج کے لیے ہندوستان کا کوٹہ تقریباً تین گنا بڑھا کر 1.75 لاکھ سے زیادہ کردیا ہے اس کے ساتھ ریاست سے بھی تقریباً 5500 سے 6000 کے درمیان عازمین کی تعداد حج پر جانے کے امکانات ہیں۔ ٹی ایس حج کمیٹی ریجنل پاسپورٹ آفس کے عہدیداروں کی مدد سے اس بات کو یقینی بنارہی ہے کہ درخواستوں کی آخری تاریخ کے قریب آتے ہی خواہشمندوں کے پاس دستاویزات کی آسانی سے کارروائی ہو۔ ویسے اس وقت ملک بھر میں درخواستوں کے ادخال کا سلسلہ بڑی تیزی سے جاری ہے۔ تلنگانہ حج ہاؤز میں بھی درخواست دہندگان کے لیے معقول انتظام کیا گیا ہے۔

آندھرا پردیش کی بعض تنظیموں کے ذمہ داروں کی بی آر ایس میں شمولیت

حیدرآباد 26 فروری (ذرائع) وزیراعلی تلنگانہ کے چندرشیکھر راو کی زیرقیادت بی آر ایس حکومت کے کاموں سے متاثر ہوکر، پڑوسی ریاست آندھرا پردیش کی بیشتر جماعتوں کے لیڈران، بی آر ایس میں شامل ہو رہے ہیں۔اتوار کو اے پی کے نیلور ضلع سے تعلق رکھنے والے کئی لیڈروں اور تنظیموں کے ذمہ داروں نے اے پی بی آر ایس کے سربراہ ٹی چندرشیکھر کی قیادت میں حیدرآباد میں پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔تلنگانہ کی حکمران جماعت میں شامل ہونے والے اہم لیڈروں میں کرسچن ایسوسی ایشن کی قومی صدر شرمیلا سمپت اور فورم فار سوشل جسٹس کی مینا کماری شامل ہیں۔ چندرشیکھر نے اپنی قیامگاہ پر ان کو پارٹی میں شامل کیا۔انہوں نے اس موقع پر تمام کا استقبال کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلی کے چندرشیکھر راو کی قیادت میں اے پی بی آر ایس یونٹ آندھرا پردیش میں اپنے مظاہرہ کے لئے تیار ہے اور عوام اس کی حمایت کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اے پی میں عوام تبدیلی اور ترقی چاہتے ہیں، وہ بی آر ایس کے ساتھ ساتھ تلنگانہ کے ترقی کے ماڈل سے جڑ رہے ہیں۔ بی آر ایس مضبوط طاقت بنتی جارہی ہے اور ملک میں یہ بی جے پی کا متبادل بن رہی ہے۔

شہر کی سڑکوں پر بہت جلد الکٹرک بسیں نظر آئیں گے، آلودگی سے پاک بسوں کو متعارف کروانے کی تیاری

الکٹرک بسوں کے لیے ٹنڈر اور ہر ڈپو پر چارجنگ پوائنٹ کی تنصیب سمیت محکمہ ٹی ایس آر ٹی سی کی متعدد تیاریاں

حیدرآباد :25 فروری (عصر حاضر نیوز) ریاستی حکومت تلنگانہ میں آلودگی سے پاک ماحول دوست بسوں کو فروغ دے کر ڈیزل سے چلنے والی گاڑیوں کا سڑکوں سے پتہ صاف کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس کوشش کے ایک حصے کے طور پر، شہر حیدرآباد میں ڈیزل گاڑیوں کو بتدریج کم کرنے اور الیکٹرک گاڑیوں کو متعارف کرانے کی تیاری چل رہی ہے۔ حکام نے آر ٹی سی میں پرانی ڈیزل بسوں کو مستقل طور پر ہٹانے اور اگلے دو سالوں میں ان کی جگہ الیکٹرک بسوں کو چلانے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ جلد ہی 560 بسیں شہر کی سڑکوں پر چلیں گی۔ اس میں آر ٹی سی کے عہدیداروں نے 500 سٹی، 50 انٹرسٹی اور 10 ڈبل ڈیکر بسوں کو منظوری دی ہے۔ وہ مزید 300 بسوں کے لئے ٹنڈر کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ بسوں کو چارج کرنے کے لیے تمام ڈپوؤں پر اسٹیشن قائم کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ ٹی ایس آر ٹی سی مسافروں کی سہولت کے لیے جدید ترین طریقوں کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ حکومت کا یہ اقدام مسافروں کو آلودگی سے پاک آرام دہ سفر فراہم کرے گا۔ شہر میں آلودگی سے پاک گاڑیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر میں الیکٹرک گاڑیاں پہلے ہی دن بہ دن بڑھ رہی ہیں۔ آر ٹی سی کے عہدیداروں نے بھی اس کے ایک حصے کے طور پر ایک اہم فیصلہ لیا۔ ڈیزل سے چلنے والی سٹی بسیں اگلے دو سالوں میں مستقل طور پر ختم ہونے والی ہیں۔ شہر میں تمام الیکٹرک بسیں چلائی جائیں گی۔ فی الحال ان بسوں میں 10 ڈبل ڈیکر بسیں ہیں۔ ان کے علاوہ 50 انٹرسٹی الیکٹرک بسیں بھی چلائی جائیں گی۔ آرٹیسن گریٹر زون کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ای یادگیری نے کہا کہ مزید 500 الیکٹرک بسیں بہت جلد شہر میں چلنے والی 500 پرانی بسوں کی جگہ لے گی۔ اس حد تک، آر ٹی سی عہدیداروں نے کہا کہ وہ شہر میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ عہدیداروں کا ماننا ہے کہ ڈیزل بسوں کو الیکٹرک بسوں سے بدلنے سے آر ٹی سی پر مالی بوجھ کافی حد تک کم ہوگا۔ مزید یہ کہ کہا جا رہا ہے کہ الیکٹرک بسوں سے 13 روپے فی کلو میٹر کی بچت ہوگی۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ بجلی کا بل 7 روپے فی کلو میٹر آئے گا، جب کہ ڈیزل کی قیمت 20 روپے ہوگی۔ اس سے 13 روپے کی بچت ہوگی۔ تاہم ڈیزل بسوں کے مقابلے الیکٹرک بسوں کی قیمت زیادہ ہونے کے باوجود یہ معلوم ہوتا ہے کہ آر ٹی سی عہدیداروں کا یہ اندازہ لگانے کے بعد ہی الیکٹرک بسوں کی طرف جھکاؤ ہے کہ دیکھ بھال کے اخراجات میں کمی آرہی ہے۔ اگلے دو سالوں میں شہر کے تمام بس ڈپو میں الیکٹرک بسیں چلیں گی۔ اس کے ساتھ تمام ڈپوؤں پر چارجنگ پوائنٹس قائم کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یہ انتظامات کم خرچ میں زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے کئے جا رہے ہیں۔ فی الحال مختلف ڈپو جیسے چنگی چرلا، کاچی گوڑہ، برکت پورہ، مہدی پٹنم اور حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی میں چارجنگ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں۔

پاکستان کے سخت معاشی بحران میں بھارت امداد کرے گا؟

گزشتہ چند ماہ کے دوران پاکستان مسلسل سیاسی اور معاشی بحران کا شکار رہا ہے۔اس دوران ملک کا تقریباً ایک تہائی حصہ سیلاب میں ڈوب گیا، پاکستانی روپیہ مسلسل کمزور ہوتا جا رہا ہے، زرمبادلہ کے ذخائر گرتے چلے جا رہے ہیں اور ٹی ٹی پی کے مہلک حملوں میں درجنوں افراد کی ہلاکت ہو چکی ہے۔ پاکستان کے دوست ممالک بھی ایک ایسے وقت میں آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے کا انتظار کر رہے ہیں جب یونیسیف کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق ملک میں اب بھی تقریباً 40 لاکھ بچے آلودہ سیلابی پانی کے قریب رہ رہے ہیں جس سے ان کی صحت کو خطرات لاحق ہیں۔ پاکستان کے اندر کی خبریں سنیں تو وہاں سری لنکا جیسی صورتحال پیدا ہونے کا چرچا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس پاکستان کی ایسی صورت حال پر ہمسایہ ملک انڈیا کو کتنا فکرمند ہونا چاہیے اور کیا انڈیا پاکستان کی مدد کرسکتا ہے؟ انڈیا کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے حال ہی میں خبر رساں ایجنسی اے این آئی میں سمیتا پرکاش کے ساتھ ایک پوڈ کاسٹ میں، پاکستان کے موجودہ بحران پر کہا 'پاکستان کا مستقبل بڑی حد تک پاکستان کے اقدامات اور پاکستان کے آپشنز کے انتخاب پر منحصر ہے'۔ان کا کہنا تھا کہ 'ایسی مشکل صورتحال میں کوئی بھی اچانک اور بغیر کسی وجہ کے نہیں پھنستا، اب یہ ان پر منحصر ہے کہ آگے کا راستہ کیا ہوگا۔آج ہمارا رشتہ ایسا نہیں ہے کہ ہم اس عمل میں براہ راست شامل ہوں'۔ایس جے شنکر نے یہ بھی کہا کہ 'اگر ہم سری لنکا سے موازنہ کریں تو میں کہوں گا کہ یہ بالکل ایک مختلف رشتہ ہے۔سری لنکا کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات ہیں'۔اس وقت پاکستان میں ڈیفالٹ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ملک کے وزیر دفاع آصف خواجہ تو یہ کہہ چکے ہیں کہ پاکستان ڈیفالٹ کر چکا ہے۔تاہم بی بی سی کے ساتھ بات چیت میں پاکستانی ماہر اقتصادیات اور سابق نگراں وزیر خزانہ سلمان شاہ نے یقین دلایا کہ پاکستان موجودہ صورتحال پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائے گا۔سلمان شاہ نے کہا کہ 'ہمیں اپنے معاشی نظام کو ٹھیک کرنا ہے، یہاں انداز حکمرانی کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے، اگر ایسا ہوا تو پاکستان آہستہ آہستہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو جائے گا، اگر ہم طویل مدت کی بات کریں تو جنوبی ایشیا کے لیے، ہمیں تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ اچھے اقتصادی تعلقات کی ضرورت ہے۔'لیکن آج کی صورتحال یہ ہے کہ پاکستان کی حالت بہت خراب ہے اور بڑھتی ہوئی سیاسی تلخی معاملات کے بہتر ہونے میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ پاک انڈیا تعلقات ایک عرصے سے سرد خانے میں ہیں اور تنازعات اور شکایات کی فہرست بہت لمبی ہے۔انڈیا کا موقف ہے کہ دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے اور 2014 میں وزیر اعظم مودی کی حلف برداری میں نواز شریف کو دعوت اور 2015 میں نریندر مودی کا دورہ لاہور تعلقات کو بہتر بنانے کی انڈیا کی کوششوں کی مثالیں تھیں لیکن اُڑی اور پلوامہ جیسے انتہا پسندانہ حملے ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان کے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ادھر جموں وکشمیر سے آرٹیکل 370 ہٹائے جانے سے پاکستان ناراض ہے۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے آر ایس ایس کا ہٹلر کی نازی پارٹی سے موازنہ کیا تھا۔جموں وکشمیر پر انڈین اقدام کے بعد پاکستان نے انڈیا کے ساتھ تجارت بند کر دی، حالانکہ یہ تجارت سرکاری اور غیر سرکاری طور پر جاری ہے۔ماہر اقتصادیات اجیت رانا ڈے کے مطابق دبئی کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان سالانہ تجارت 15-20 ارب ڈالر رہے۔انڈین کونسل فار ریسرچ آن انٹرنیشنل اکنامک ریلیشنز کی ڈاکٹر نشا تنیجا کا کہنا ہے کہ انڈیا نے اپنی پالیسی کے تحت پاکستان سے درآمدات پر 200 فیصد ڈیوٹی عائد کی ہے لیکن برآمدات پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ان کے بقول پاکستان کی سرکاری پالیسی تجارت کو روکنا ہے لیکن اگر تجارت ہو رہی ہے تو ہونے دیں۔نشا تنیجا کو امید ہے کہ بین الاقوامی ایجنسیاں پاکستان کی مدد کریں گی اور انھیں نہیں لگتا کہ انڈیا پاکستان کی مالی مدد کرے گا۔وہ کہتی ہیں کہ 'اگر پاکستان تجارت پر سے پابندی ہٹاتا ہے، تو کم از کم وہ سستی اشیاء درآمد کرسکتا ہے'۔دونوں ملکوں میں ہی عام انتخابات سر پر ہیں۔اس لیے دونوں ملکوں کے درمیان کسی قسم کی سیاسی سرگرمی کا امکان بہت ہی کم ہے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو کے 2002 کے گجرات فسادات پر وزیر اعظم مودی پر سخت تبصرہ نے بھی ممکنہ بات چیت یا تعلقات کی بہتری کی امیدوں کو ختم کر دیا ہے۔تاہم ماضی پر نظر دوڑائیں تو ایسی مثالیں موجود ہیں جب انڈیا نے پاکستان کے لیے مالی مدد کا اعلان کیا تھا۔ 2010 میں جب پاکستان میں سیلاب سے تباہی ہوئی تو انڈیا نے مالی امداد کا اعلان کیا تھا۔اس سے قبل 2005 میں پاکستان میں زلزلے سے ہونے والی تباہی کے بعد بھی انڈیا نے مالی مدد کا وعدہ کیا تھا۔دوسری جانب 2001 میں پاکستان نے گجرات میں آنے والے زلزلے کے بعد انڈیا کو مدد کی پیشکش کی تھی۔لیکن گزشتہ سال جب پاکستان کا تقریباً ایک تہائی حصہ سیلاب سے متاثر ہوا تو انڈیا مدد کا اعلان نہیں کیا۔پاکستان کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو سے جب ایک انٹرویو میں پوچھا گیا کہ کیا انھوں نے سیلاب سے ہونے والی تباہی پر انڈیا سے مدد مانگی ہے یا انڈیا نے مدد کی پیشکش کی ہے تو انھوں نے دونوں سوالوں کا جواب 'نہیں' میں دیا۔یاد رہے کہ ترکی میں آنے والے زلزلے کے بعد انڈیا نے ایک ایسے وقت میں اس ملک کی مدد کی جب انڈین مخالفت کے باوجود ترکی مسئلہ کشمیر کو عالمی فورمز پر اٹھاتا رہا ہے اور پاکستان کے ساتھ اس کے تعلقات مضبوط ہوئے ہیں۔انڈین میڈیا میں ملک کی وزارت خارجہ کے ذرائع کے حوالے سے یہ خبر سامنے آئی ہے کہ اگر پاکستان سے مدد کی درخواست کی گئی تو انڈیا مدد کرے گا تاہم سرکاری سطح پر ایسا کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔تاہم ایک حلقے میں یہ سوچ ضرور پائی جاتی ہے کہ انڈیا کو پاکستان کی مدد کرنی چاہیے۔ماہر اقتصادیات اجیت رانا ڈے نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا 'اگر ہم سری لنکا، شام اور ترکی کو انسانی بنیادوں پر امداد دے سکتے ہیں تو ہمیں پاکستان کے لیے بھی ایسا ہی کرنا چاہیے'۔ان کا کہنا تھا کہ '50 ملین ڈالر ایک اچھی شروعات ہو سکتی ہے۔اس کا کیا نقصان ہوسکتا ہے؟ ہم جی 20 کے چیئرمین ہیں۔ہم ایک عالمی طاقت بننا چاہتے ہیں اور ایسی مدد کرنا اس سوچ کے مطابق ہے'۔رانا ڈے کے مطابق انڈیا ہر سال 60 سے 70 ارب ڈالر کا ریفائنڈ پیٹرول اور ڈیزل دنیا کو برآمد کرتا ہے اور پاکستان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت بڑھ سکتی ہے۔ماہر اقتصادیات اجیت رانا ڈے کے مطابق 'انڈیا انسانی بنیادوں پر پاکستان کی مدد کرنے کا سوچ سکتا ہے، کیونکہ پاکستان میں بگڑتے ہوئے انسانی حالات کی وجہ سے لوگوں کے انڈیا آنے کا خطرہ ہے'۔وہ کہتے ہیں، 'آپ کو یاد ہے کہ بنگلہ دیش کی جنگ میں کیا ہوا تھا؟'لیکن کیا انڈیا سری لنکا اور انڈیا پاکستان تعلقات کو ایک ہی سطح پر رکھنا ٹھیک ہے؟ ڈاکٹر نشا تنیجا کے مطابق 'سری لنکا کے ساتھ انڈیا کی امداد اور سرمایہ کاری کی ایک تاریخ ہے اور دونوں ممالک کے درمیان ایسے چینلز ہیں جو استعمال کیے گئے ہیں'۔لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان انڈیا سے مدد کی درخواست کرسکتا ہے؟ پاکستان کے موجودہ سیاسی حالات کے تناظر میں ایسا ہونا ناممکن سی بات لگتی ہے۔ پاکستانی ماہر اقتصادیات سلمان شاہ کا بھی ایسا ہی خیال ہے۔ان کے مطابق آج کی صورتحال میں 'کوئی بھی پاکستانی حکومت انڈیا سے مدد نہیں لے گی'۔وہ کہتے ہیں 'مجھے نہیں لگتا کہ کسی بھی حکومت کے لیے یہ سیاسی طور پر سمجھداری ہوگی کہ وہ انڈیا سے کسی قسم کی مدد یا تعاون حاصل کرے۔'یہ فی الحال ممکن نہیں ہے کیونکہ پاکستان کے نقطہ نظر سے انڈیا کی حکومت پاکستان کی دوست نہیں ہے'۔دوسری جانب ٹائمز آف انڈیا کے ایک پوڈ کاسٹ میں جب پاکستانی دفاعی ماہر عائشہ صدیقہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ 'برسوں سے افغانستان دنیا کے لیے جہنم کی طرح رہا ہے، پاکستان نے اس میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔لیکن آپ نہیں چاہیں گے کہ پاکستان بھی اس فہرست میں شامل ہو جائے'۔انھوں نے کہا کہ 'میں جانتی ہوں کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات کے لیے دہلی میں بہت کم حمایت حاصل ہے، شاید یہ سوچ ہے کہ اس پرانے دشمن کو سڑنے دو، اسے جہنم کی آگ میں جلنے دو، لیکن انڈیا کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اسے ایسے سمجھدار لوگوں کی ضرورت ہے، جو پاکستان کے بارے میں سوچتے ہیں۔''میں انڈیا سے رحم کی بھیک نہیں مانگ رہی، میں یہ کہہ رہی ہوں کہ انڈیا اپنی آنکھیں بند نہ کرے تاکہ یہ پرانا دشمن پڑوسی خود کو تباہ نہ کر لے'۔عائشہ صدیقہ نے کہا کہ 'جب تک پاکستان میں مثبت سوچ ابھرتی ہے، انڈیا کو بھی چاہیے کہ وہ پاکستان کی طرف جہاں تک ممکن ہو ہمدردی کی نگاہ سے دیکھے'۔انھوں نے کہا کہ وہ پاکستان کو مالی مدد دینے کی بات نہیں کر رہی ہیں۔عائشہ کے مطابق، وہ جانتی ہیں کہ 'دہلی اور واشنگٹن میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ پاکستان نے وکٹم ہونے کا فائدہ اٹھایا ہے، لیکن آج صورتحال تشویشناک ہے'۔ماہر اقتصادیات اجیت رانا ڈے نے ایک مضمون میں لکھا کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس پاکستان کا ٹوٹنا انڈیا کے لیے اچھی خبر نہیں ہے۔وہ لکھتے ہیں کہ 'ایک غیر مستحکم پاکستان کا مطلب ہے زیادہ عسکریت پسند اسلام اور زیادہ انڈیا مخالف زہر۔اس کا مطلب ہے کہ انڈیا کو اپنی مغربی سرحد کے دفاع کے لیے مزید وسائل لگانے ہوں گے، جس سے چین کی سرحد سے وسائل کو ہٹانا پڑے گا'۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

ضد کا کوئی علاج نہیں، ضد پر کوئی زور نہیں

ضد کا کوئی علاج نہیں تاہم کسی بھی شئے کی پہچان اس کی ضد سے کی جاتی ہے، لفظ''ضد'' کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، اردو میں اسے برعکس، ہٹ دھرمی اور اڑیل پن جبکہ انگریزی میں اپوزیٹ کے مفہوم میں جانا جاسکتا ہے۔ضد ایک وسیع وعریض موضوع ہے، جس کی وسعت اوراق وصفحات میں سمیٹنا ناممکن ہے، بہرکیف ہر شئے اپنی ضد سے پہنچانی جاتی ہے۔ یہاں اس فلسفے کو چند مثالوں سے اُجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

عدل کی ضد ظلم ہے۔عدل کا مطلب ہے کسی چیز کو وہاں رکھ دینا جہاں رکھنا اس کا حق ہے، ظلم کے معنی ہیں کسی شئے کو وہاں نہ رکھنا جہاں رکھنا اس کا استحقاق ہے۔ٹوپی سر کے لئے ہے، جوتا پاؤں کے لئے ہے، ٹوپی سر پر رکھنا اور جوتا پاؤں میں ڈالنا عدل ہے، ٹوپی سر کے بجائے پاؤں میں رکھنا اور جوتا پاؤں کے بجائے سر پر رکھنا ظلم ہے۔عدل وظلم کے مطالب کے پیش نظر عدل کی ضد ظلم اور ظلم کی ضد عدل ہے اس کی سمجھ آجائے تو ظلم اور عدل کی اصل معلوم ہوجاتی ہے۔

عشق اور حسن بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں، عشق حسن کو مسخر کرکے قرار چاہتا ہے، حسن اپنے غمزوں، عشوؤں، ناز ونخرے سے عشق کی بے چینی کا طلب گار ہے، حسن سمجھ میں آجائے تو عشق کی اصل تک رسائی مل سکتی ہے، عشق اُجان لینے سے جن کا ادراک ہوجاتا ہے۔

آگ اور پانی بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں، آگ کی سمجھ آجائے تو پانی کے مفہوم و معنی سے آگاہی ہوجاتی ہے اور پانی کا ادراک آگ سے روشناس کراتا ہے۔لوہا پگھلا دینے والی آگ پانی کے ہاتھوں موت کی نیند سوجاتی ہے۔آگ بجھا دینے والا پانی آگ پر رکھ دیا جائے تو آگ پانی کو سکھا کر معدوم کر دیتی ہے۔

رات اور دن بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں، رات عبادت وآرام کے لئے ہے اور دن کام کاج کے لئے ہے، رات کے مفہوم سے آشنائی ہوجائے تو دن کی حقیقت آشکار ہوجاتی ہے۔اگر دن کی اصل معلوم ہوجائے تو رات کے معانی کا علم ہوجاتا ہے، دن کو محنت مشقت کرنے والے رات کو پُرسکون نیند سوتے ہیں، جو لوگ رات کے فوائد جانتے ہیں اُن کے لئے دن کی سختی آسانی ہوتی ہے۔

زندگی اور موت بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔زندگی کی حقیقت کا پتہ آزمائش ہے، موت انسان کو زندگی کے رنج وآلام سے بچا کر چمنستان سکون میں لے جاتی ہے، دکھ درد جان چھوڑ دیتے ہیں۔پھر بھی انسان زندگی سے پیار کرتا ہے اور موت سے فرار چاہتا ہے۔زندگی اور موت دونوں کی اصل معلوم ہوجائے تو انسان زندگی کے بجائے موت کی تمنا کرے۔

خیر اور شر بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔خیر خدا کی صفت ہے جس کی ہر جہت سے خیر کے سوتے پھوٹتے ہیں، لیکن خیر کی ضد شر شیطان کا تعارف ہے۔لاکھوں سال اللہ کی عبادت کرنے کے باوجود اطاعت سے انحراف کرکے شیطان ہمیشہ کے لئے لعنتی اور رجیم ہوگیا۔انسان کے جسم میں خون کی دو نہریں رواں ہیں، ایک شریان دوسری ورید کہلاتی ہے۔ان سے بھی خیر اور شر سمجھے جاسکتے ہیں، ایک میں شفاف خون رواں ہے، دوسری بدرو دہے۔انسان خیر کو سمجھ لے تو شر کے کبھی قریب نہ جائے اور اگر شر کو جان لے تو پھر ہمیشہ خیر کا دامن تھامے رکھے۔

انسان اور حیوان بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔انسان کی پہچان سے اس کی ضد حیوان کی حقیقت سے آگاہی ہوجاتی ہے، انس انسان کا مصدر ہے، وہ دردِ دل کے واسطے پیدا کیا گیا، عقل سے عاری حیوان بس کھاتا ہے، سوتا ہے اور یونہی جئے جاتا ہے۔حیوانوں کو ناز ہے کہ وہ اپنے جیسے حیوانوں کے دشمن ہیں نہ اُن کا خون کرتے ہیں جبکہ انسان ازل سے اپنے جیسے انسان کا دشمن اور قاتل ہے۔حیوان کی جان کاری سے انسان واضح ہوجاتا ہے، انسان کے سمجھنے سے حیوان سمجھا جاتا ہے۔

فرزانہ اور دیوانہ بھی ایک دسرے کی ضد ہیں۔دیوانہ سوچتا نہیں جو چاہتا ہے کئے جاتا ہے، اسے نفع ونقصان کی تمیز نہیں ہوتی۔فرزانہ سوچتا ہے، پہلے تولتا ہے پھر بولتا ہے۔کہیں ایسا نہ ہوجائے، کہیں ویسا نہ ہوجائے کی میزان فرزانہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے، دیوانہ اس ادراک سے محروم ہے۔اس لئے جس نے دیوانہ کو جان لیا وہ فرزانہ کی اصل پاگیا اور جس نے فرزانہ کی حقیقت پالی وہ دیوانے کے رموز سے واقف ہوگیا۔

محبت اور نفرت بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔محبت جان لینے سے نفرت کی حقیقت واضح ہوجاتی ہے، محبت غزنوی کو ایازی سکھاتی ہے، رشتوں کی پہچان کراتی ہے، ایک دوسرے کو ساتھ لے کر چلنے کی ترغیب دیتی ہے، لیکن نفرت حسد وجلن کا آمیختہ ہے وہ سگے بھائی بہنوں کو ایک دوسرے کی دشمن کے گھاٹ اُتار دیتی ہے، اگر محبت کی سمجھ آجائے اور نفرت جان لی جائے تو محبت ونفرت کے تضادات عیاں ہوجائیں اور زندگی پُرسکون ہوجائے۔

وفا اور جفا بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔جفا کے خوگروں کا کوئی شمار نہیں، اہل وفا کی تعداد ہمیشہ گنی چنی ہوتی ہے، جفا اور وفا کے درمیان پائے جانے والے فرق اور فاصلے سے وفا کی اصلیت اور جفا کی حقیقت معلوم ہوجاتی ہے۔وفا کرنے والے اطمینان کے پیکر ہوتے ہیں جبکہ بے وفا اور جفا ہمیشہ دوسروں سے جلتے کڑھتے اور بدخواہی کے جال میں قید رہتے ہیں۔

نیکی اور بدی بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں جس سے ہر کس وناکس واقف ہیں۔اللہ سے اس طرح ڈرنا کہ وہ بندے کو دیکھ رہا ہے، کسی بھی بدی سے بچ کر نیکی کی طرف مائل رہنا بدی کی اصل سے آگاہ کرتا ہے۔بدی کرنے والے ہر وقت اسی سوچ میں رہتے ہیں، زندگی چار دن کی ہے، موج کرو، مزے اُڑاؤ محنت سے پیسہ کمانے کی بجائے غلط طریقوں سے مالدار بننے کا خواب دیکھتے ہیں۔نیکی کرنے والے ہمیشہ بدی کے خوگروں کے زیرِ عتاب رہتے ہیں۔اس لئے نیکی جاننے کے لئے بدی سے واقف ہونا ناگزیر ہے۔نیکی آگاہی بدی کے اسرار سے بہتر آگاہ رکھتی ہے۔

عروج وزوال بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔عروج میں شکر بے شمار کیا جائے اور زوال میں صبر کرکے زندگی پُرسکون بنالی جائے تو وارنیارے ہوجاتے ہیں۔بے شمار لوگ جب اللہ کے فضل سے عروج کی جانب گامزن ہوتے ہیں تو وہ اس چیز کو اللہ کی نعمت واحسان سمجھنے کے بجائے عروج کو اپنی صلاحیت کا اعجاز سمجھتے ہیں، شکر سے کوسوں دور ہوجاتے ہیں اور جب اپنے ناشکرے پن کی وجہہ سے وہ زوال کا شکار ہوتے ہیں تو اللہ کی شکایتیں اپنے جیسے عاجز بندوں سے کرنے لگتے ہیں۔عروج کا مفہوم جاننے کے لئے زوال کی اصل جاننا ضروری ہے۔زوال کے بارے میں پتہ چل جائے تو عروج کی سمجھ خود بخود آجاتی ہے، عروج شکر کی ترغیب کا دوسرا نام ہے، زوال صبر کے ادراک کی واضح صورت ہے۔

طیش اور عیش بھی ایک دوسرے کی ضد کہلائی جاسکتی ہیں، طیش میں خوف خدا دامن گیر رہے اور عیش میں یاد خدا ہم رکاب ہو تو زندگی دکھوں سے آزاد ہوجاتی ہے۔طیش اس بے قابو غصہ کا نام ہے جب انسان اچھائی اور بُرائی کا فرق بھول جاتا ہے جبکہ عیش اس کیفیت کو کہتے ہیں جب انسان ہوتا تو بندہ ہے لیکن خدا بن بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔

بہر حال خواہ کچھ بھی ہو تو ضد اچھائیوں پر پانی پھیر دیتی ہے، اس لئے ضد سے بچنا چاہئیے، ہر شئے کی ضد جان کر اُس چیز کی پہچان کرلی جائے، یہی دین و دانش ہے، یہی عقل وایمان ہے اور اسی وصف سے انسان ایک دوسرے کا کام آسکتا ہے۔

از: قیصر محمود عراقی

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا، ۵۸ موبائل:6291697668

جرائم وحادثات

بالاپور میں نوجوان کا بے دردی سے قتل

حیدرآباد: 26 فروری (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد کے بالاپور میں ایک نوجوان کے اغوا اور قتل نے ہلچل مچا دی ہے۔

بالاپور کے عثمان نگر کا رہنے والا فیصل اس ماہ کی 12 تاریخ کو رات 9 بجے گھر سے کسی کام سے باہر گیا اور لاپتہ ہوگیا۔ فیصل کے والدین نے اس ماہ کی 13 تاریخ کو پولیس میں شکایت درج کرائی کیونکہ ان کا بیٹا گھر واپس نہیں آیا۔ لیکن 25 فروری کو رات ایک بجے پولیس کو قتل کی اطلاع ملی۔ لاش فیصل کے والدین کو دکھائی گئی اور انہوں نے تصدیق کی کہ یہ اسی کی ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ معمولی جھگڑے کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ بالاپور کے کتہ پیٹ پولیس اسٹیشن کے قریب اغوا اور بے رحمانہ قتل کے اس واقعے نے ہلچل مچا دی ہے۔ تفصیلات کے بموجب جاریہ ماہ کی 12 تاریخ کو فیصل لاپتہ ہوگیا۔ جب فیصل گھر واپس نہیں آیا، والدین نے بالاپور پولیس اسٹیشن میں مکمل رپورٹ دی اور پولیس نے گمشدگی کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی۔ پولیس کو تفتیش کے دوران شبہ ہوا کہ عثمان نگر کے شاہ فیصل کو قتل کیا گیا ہے۔ متوفی شاہ فیصل کی چھ ماہ قبل شادی ہوئی تھی اور اب اس کی بیوی حاملہ ہے۔ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اسے غنڈوں نے اغوا کر کے بے دردی سے قتل کردیا۔ وزنی پتھروں سے مار کر سرتن سے جدا کردیا گیا بعد ازاں سر اور دھڑ دونوں کو دفن کردیا گیا۔ پولیس نے فیصل کے قتل میں اس کے دوست جبار پر شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ معمولی جھگڑے کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مقتول اور ملزم دونوں ایک ہی جگہ کام کرتے تھے۔ پولیس فیصل کی لاش عثمانیہ دواخانہ کے مردہ خانہ میں پوسٹ مارٹم مکمل کرنے کے بعد اہل خانہ کے حوالے کرے گی۔ تاہم پولیس نے کچھ ٹیمیں تشکیل دی ہیں اور ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔

شادی کے استقبالیہ میں رقص کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے نوجوان کی موت

نرمل: 26 فروری (ذرائع) شادی کے استقبالیہ کی تقریب میں رقص کرتے ہوئے دل کا دورہ پڑنے سے نیچے گر پڑنے والے نوجوان کی موت ہوگئی۔ یہ افسوسناک واقعہ تلنگانہ کے نرمل ضلع کے کبھیر منڈل کے پارڈی کے گاؤں میں پیش آیا۔ اس گاؤں کے رہنے والے کرشنیا کے بیٹے کی شادی کا میل گاؤں میں ہوئی تھی جس کا استقبالیہ ترتیب دیا گیا۔ تقریب کے ایک حصہ کے طور پر، دلہن کے قریبی رشتہ دار 19 سالہ نوجوان متیم نے رقص کیا۔ اس رقص کے دوران وہ اچانک نیچے گر گیا۔ اس کے ساتھ ہی وہاں موجود افراد نے اس کو اٹھایا اور اسے طبی علاج کے لیے بھینسہ کے ایریا اسپتال لے جایا گیا تاہم ڈاکٹرس نے اس کو معائنہ کے بعد مردہ قرار دیا۔ یہ نوجوان مہاراشٹر کے شیوا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اس کی لاش آبائی گاؤں پہنچا دی گئی۔

سڑک حادثہ میں میڈیکل کے تین طلبا برسرموقع ہلاک

چتور: 26 فروری (ذرائع) آندھرا پردیش کے ضلع چتور میں پیش آئے سڑک حادثہ میں میڈیکل کالج کے تین طلبا موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ ضلع کے سٹی پلی کے قریب کل شب اُس وقت پیش آیا جب لاری کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ لاری، کار سے ٹکرا گئی۔ حادثہ کا مقام دلخراش منظر پیش کر رہا تھا۔ اس حادثہ میں کار کو شدید نقصان پہنچا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ تین طلبا موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرلیا اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے اس مصروف روٹ پر حادثہ کی شکار کار کو ہٹاتے ہوئے ٹریفک کے لئے بحال کیا۔

دو پرائیویٹ ٹراویلس کی بسوں میں اچانک آتشزدگی

حیدرآباد 26 فروری (ایجنسیز) تلنگانہ کے ضلع سوریہ پیٹ کی گُمپالہ قومی شاہراہ 65 پر دو پرائیویٹ ٹراویلس کی بسوں میں اچانک آگ لگ گئی تاہم اتوار کی صبح پیش آئے اس واقعہ میں دونوں بسوں کے مسافرین محفوظ رہے اور ایک بڑا حادثہ ٹل گیا کیونکہ مسافرین کے اترتے ہی بس میں آگ لگ گئی۔ ان بسوں میں سے ایک بس میں تکنیکی خرابی پیدا ہوگئی تھی جس کے بعد بس کے ڈرائیور نے مسافرین سے خواہش کی کہ وہ بس سے اتر جائیں تا کہ اس تکنیکی خرابی کو دور کیا جاسکے۔ اسی ٹراویل ایجنسی سے تعلق رکھنے والی ایک اور بس جو اس کے پیچھے تھی، روکی گئی کیونکہ اس بس کا ڈرائیور پہلی بس کی مرمت میں مدد کر رہا تھا تاہم اسی دوران اچانک پہلی بس میں آگ لگ گئی۔ یہ آگ مرمت کے دوران بیٹری میں چنگاری کے نکلنے کے سبب لگی اور آگ کے شعلے دوسری بس تک پھیل گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے دونوں بسوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ یہ دونوں بسیں حیدرآباد سے وجئے واڑہ کی سمت جارہی تھیں۔ اطلاع ملتے ہی فائر انجن نے وہاں پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ 50 مسافرین کو ان کی منزل کی طرف روانہ کرنے کے لئے ایک اور بس کا انتظام کیا گیا۔ اس واقعہ میں کسی مسافر کے جھلسنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

جم میں ورزش کے دوران ایک شخص کی موت

ادونی: 26 فروری (ایجنسیز) حیدرآباد میں ایک کانسٹیبل کی ورزش کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی موت کے واقعہ کے بعد اسی طرح کا ایک اور واقعہ پڑوسی ریاست آندھرا پردیش میں پیش آیا جہاں پر ایک پرائیویٹ ملازم کی بھی ایسے ہی موت ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق اس شخص جس کی شناخت ادونی ٹاون کے رہنے والے 28 سالہ سائی پربھو کے طور پر کی گئی ہے، جم میں ورزش کر رہا تھا تاہم اچانک وہ گر پڑا۔ وہ حیدرآباد کی ایک کمپنی میں سافٹ ویئر انجینئر کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا تاہم وہ فی الحال گھر سے ہی کام کر رہا تھا۔ ذرائع کے مطابق حال ہی میں اس کی شادی طئے پائی تھی۔ وہ ورزش کے لیے ایک جم گیا ہوا تھا۔ جم کے دوران اس نے ورزش کی تاہم تھوڑی دیر بعد ہی اس کو چکر آنے لگی۔ اس نے یہ بات اپنے دوست کو بتائی اور اس کا دوست اس کے لئے پانی لانے گیا تھا کہ یہ شخص بے ہوش ہوکر اچانک نیچے گر پڑا۔ اس کو تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹرس نے اس کو مردہ قرار دیا۔

تلنگانہ کے محبوب آباد ریلوے اسٹیشن کے قریب ٹرین میں اچانک دھوئیں سے مسافرین میں سنسنی

محبوب آباد 26 فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے محبوب آباد ریلوے اسٹیشن کے قریب ٹرین میں اچانک دھوئیں سے مسافرین میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ ٹرین احمد آباد سے چینئی کی سمت جارہی تھی۔ اس میں اچانک دھوئیں کو دیکھتے ہوئے لوکو پائلٹ نے چوکسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹرین کو فوری طور پر محبوب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا۔ اس طرح ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ ریلوے عہدیداروں نے اس واقعہ کی جانچ کی جس پر پتہ چلا کہ ٹرین کے انر بریک لائنرس کے سبب دھواں نکلنے لگا۔ اس واقعہ کے ساتھ ہی پریشان مسافرین ٹرین سے نیچے اتر گئے۔ اس واقعہ کے نتیجہ میں اس روٹ پر بعض ٹرینوں کی آمد ورفت متاثر ہوئی اور بعض ٹرینیں تاخیر سے چلائی گئیں۔ اس واقعہ میں کسی کے زخمی ہونے یا پھر ٹرین کو کسی بھی قسم کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ تمام مسافرین محفوظ رہے۔

ناگالینڈ: دیماپور میں بھیانک آتشزدگی، 80 خاندان بے گھر

کوہیما، 26 فروری (ذرائع) ناگالینڈ میں دیماپور کے کوڈا گاؤں کی گنجان آباد والی ماسٹر کالونی میں ہفتہ کی دیر شام کو بھیانک آگ لگ گئی، جس سے 20 سے زیادہ گھر جل کر خاکستر ہو گئے اور 80 خاندان بے گھر ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آگ کل شام تقریبا 7 بجے ایک گھر سے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے پڑوسی گھروں میں پھیل گئی۔ آگ کیسے لگی ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا ہے اور آگ لگنے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ آگ پر قابو پانے کے لیے سات فائر بریگیڈ گاڑیوں کو کام میں لایا گیا۔ تاہم، تقریبا 10 ایل پی جی سلنڈر پھٹنے سے آگ بے قابو ہوگئی جس پر دو گھنٹے میں بڑی مشکل سے قابو پایا گیا۔ املاک کو پہنچنے والے نقصان کا اندازہ کیا جارہا ہے اور اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

کھیل کی خبریں

سال کے بہترین فٹبالر کا ایوارڈ، ایک بار پھر میسی اور مباپے مدمقابل

فٹبال ورلڈکپ کے فائنل کے بعد اب فرانسیسی کلب پیرس سینٹ جرمین کے ساتھی کھلاڑی لیونل میسی اور کیلن مباپے پیر کو 2022 کے بہترین فیفا مینز پلیئر کے انعام کے لیے ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گے۔ 'بیلن ڈی اور' نامی اس ٹائٹل کے دیگر دعویداروں میں کریم بینزیما شامل ہیں۔ ورلڈکپ کے فائنل میں ہیٹ ٹرک اور گولڈن بُوٹ حاصل کر کے فرانس کے کیلن مباپے نے تاریخ رقم کی تھی۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق ایوارڈ کی یہ تقریب پیرس میں ہوتی ہے۔ ارجنٹائن کو ورلڈکپ جتوانے والے میسی اس ایوارڈ کے لیے فرانس کے مباپے پر برتری حاصل کیے دکھائی دیتے ہیں۔ میسی نے سات بار 'بیلن ڈی اور' جیتا ہے۔ ایوارڈ جیتنے والی جیوری میں ہر ملک کی قومی ٹیم کے کپتان اور کوچ کے ساتھ اُس ملک سے ایک صحافی شامل ہوتا ہے جبکہ شائقین بھی ووٹ کر سکتے ہیں۔ فرانس کے مباپے گزشتہ برس قطر میں کھیلے گئے فیفا ورلڈکپ میں تین گول سکور کر کے ہیٹ کرنے والے دوسرے فٹبالر بنے۔ اس کے قبل سنہ 1966 میں جیوف ہرسٹ نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ مباپے کے تین گول سکور کرنے کے بعد ارجنٹائن کے ساتھ میچ برابری پر ختم ہوا تاہم پینلٹی شوٹ آؤٹ پر فرانس کو شکست ہوگئی تھی۔ کیلن مباپے اب 24 برس کے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ورلڈکپ میں آٹھ گول سکور کیے۔ وہ اس وقت لیونل میسی کے ہمراہ پیرس سینٹ جرمین کے بہترین کھلاڑی ہیں۔ وہ فٹبال لیگ ون کے ٹاپ سکورر بھی ہیں۔ 'بیلن ڈی آر' جیتنے والے ایک ریٹائرڈ ڈچ فٹبالر روود گلٹ نے کہا ہے کہ 'چونکہ میسی نے ورلڈکپ جیتا ہے، اس کے پاس جیتنے کا سب سے بڑا موقع ہے، یہ ایک حقیقت ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'لیکن میں مباپے کے کھیل کی بھی بہت قدر کرتا ہوں۔ میرے لیے وہ بھی میسی ہی کی سطح پر ہے. انہوں نے فائنل میں جو کچھ کیا، اس ذمہ داری کو لینے کے لیے ناقابل یقین تھا۔'

امپھال ویسٹ میں نیا فٹ بال اسٹیڈیم بنایا جائے گا: وزیراعلیٰ این برین

امپھال، 25 فروری (ذرائع) منی پور کے وزیراعلیٰ این برین نے ہفتے کے روز کہا کہ امپھال ویسٹ میں ریلوے کے تعاون سے 75000 نشستوں والا فٹ بال اسٹیڈیم بنایا جائے گا اور اس کے لیے زمین کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مسٹر برین یہاں اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلوں کے دن 2023 کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت عوامی کی حکومت کے ناطے کھیلوں کے شعبے پر سب سے زیادہ زور دے رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاست کو منشیات کی لعنت سے مختلف چیلنجز کا سامنا ہے، جو نوجوانوں اور معاشرے کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ ایسے میں نوجوانوں کو بچانے کے لیے کھیل بہت ضروری ہے۔ ریاستی حکومت ریاست میں کھیلوں کے شعبے کی ترقی کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ ریاست میں میری کوم باکسنگ اکیڈمی اور لیشرام سریتا کے لیے ایک اور اکیڈمی بھی کھولی گئی ہے۔ ریاستی حکومت اکیڈمی کے لیے ہاسٹل کی تعمیر کے عمل میں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ویٹ لفٹر میرابائی چانو کے تربیتی مرکز کے قیام کے لیے بھی بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ ریاست کے کئی فٹ بال کھلاڑی ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

دھونی واحد ایسے شخص ہیں جو واقعی میرے قریب ہیں: کوہلی

بنگلورو، 25 فروری (ذرائع) ہندوستانی کرکٹ کے سب سے کامیاب کپتانوں میں سے ایک ویرات کوہلی کا کہنا ہے کہ اپنے بچپن کے کوچ اور

خاندان کے علاوہ ایم ایس دھونی ہی وہ واحد شخص ہیں جو واقعی ان کے دل کے قریب ہیں۔ اپنے 15 سالہ کرکٹ کیریئر میں 106 ٹیسٹ، 271 ون ڈے اور 115 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 25000 سے زیادہ رنز بنانے والے کوہلی نے آر سی بی پوڈ کاسٹ سیزن 2 پر دھونی کے ساتھ اپنے رشتوں کا انکشاف کرتے ہوئے کہا، "میں اپنے کیریئر میں بہت سی تبدیلیوں سے گزرا۔ اس دوران انوشکا میری سب سے بڑی طاقت تھیں۔ وہ اچھے اور برے وقتوں میں میرے ساتھ کھڑی رہیں اور میرے بچپن کے کوچ اور خاندان کے علاوہ دھونی ہی واحد شخص تھے، جس نے مجھ سے رابطہ کیا اور میری حوصلہ افزائی کی۔ 2008 اور 2019 کے درمیان ہندوستانی ڈریسنگ روم میں دھونی کے ساتھ گزارے گئے لمحات کو شیئر کرتے ہوئے، کوہلی نے کہا" دھونی اکثر فون سے دور رہتے ہیں۔ اگر میں انہیں فون کروں تو 99 فیصد یقین ہے کہ وہ فون نہیں اٹھائیں گے، لیکن میرے برے دور میں دو بار ایسا ہوا جب انہوں نے مجھے میسیج کیا۔ انہوں نے لکھا کہ جب لوگ آپ کو مضبوط دیکھتے ہیں تو پوچھنا بھول جاتے ہیں کہ آپ کیسے ہیں؟ مجھے دھونی کا پیغام پڑھ کر اچھا محسوس ہوا۔ انہوں نے مجھے یاد دلایا کہ میں کون ہوں۔ دھونی اس بات کو سمجھتے ہیں کیونکہ وہ بھی اس مرحلے سے گزر چکے ہیں۔ وراٹ کوہلی، جو رن مشین کے نام سے مشہور ہیں، نے کہا،" اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے پاس کتنا تجربہ ہے یا آپ نے کتنے میچ کھیلے ہیں۔ بلکہ یہ بہت ضروری ہے کہ جب آپ میچ کھیلنے اتریں تو آپ کو اپنے آپ پر کتنا اعتماد ہے۔ اگر آپ کا اعتماد مضبوط ہے تو آپ اپنے پہلے ہی میچ میں سنچری بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھونی نے مجھ سے کہا کہ مجھے ہمیشہ ایک ایسے شخص کے طور پر دیکھا گیا ہے جو بہت پراعتماد ہے، ذہنی طور پر بہت مضبوط ہے، جو کسی بھی صورتحال کو برداشت کرسکتا ہے اور راستہ تلاش کر کے ہمیں راستہ دکھا سکتا ہے۔ کبھی کبھی، آپ جو محسوس کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ زندگی کے کسی موڑ پر ایک انسان کی حیثیت سے آپ کو کچھ قدم پیچھے ہٹنے کی ضرورت ہوتی ہے، یہ سمجھنا پڑتا ہے کہ آپ کیسے کر رہے ہیں۔

کانگریس نے مولانا آزاد کو نظر انداز کر دیا، عوامی حلقوں میں شدید ناراضگی

رائے پور میں منعقد قومی کنونشن کے اشتہارات سے مولانا آزاد کی تصویر غائب، کیا مسلمان کانگریس کے لیے اچھوت ہو گئے؟

ممبئی ، 26 فروری (ذرائع) کانگریس کے رائے پور چھتیس گڑھ میں 85 ویں کنونشن کے اشتہارات ملک بھر کے اخبارات میں شائع ہوئے لیکن اس مرتبہ اشتہار میں مولانا ابوالکلام آزاد کی تصویر غائب نظر آئی ہے اور کانگریس کی اس حرکت کے سبب سیکولر اور عام مسلمان خفگی کا اظہار کیا ہے، سوشل میڈیا پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس کے

کہ مسلمان اب کانگریس کے لیے بھی اچھوت ہو گئے ہیں۔ کانگریس نے ان مولانا آزاد کو بھلا دیا ہے، جنہوں نے تحریک آزادی کے دوران 10 سال سے زیادہ برطانوی جیلوں میں گزارے۔ انڈین نیشنل کانگریس کے دو بار صدر رہنے والے عظیم مولانا متحد یا اکھنڈ ہندوستان کے حق میں رہے۔ وہ دوقومی نظریہ اور تقسیم کے درمیان چٹان کی طرح کھڑے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے مسلم لیگ کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کیا۔

مذکورہ اشتہار میں سب اوپر مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل اور ڈاکٹر امبیڈکر اور دوسری قطار میں بائیں سے سبھاش چندر بوس، سروجنی نائیڈو، آنجہانی وزرائے اعظم لال بہادر شاستری، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور پی وی نرسمہا راؤ تک شامل ہیں۔ لیکن ان صفوں سے مولانا آزاد کو ہٹا دیا گیا ہے۔ البتہ اختیار کے نچلے حصے میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، سابق پارٹی صدر سونیا گاندھی، اے آئی سی سی صدر کھڑگے اور راہل گاندھی کی تصویریں لگائی گئی ہیں۔ ایک سبکدوش معلم ڈاکٹر سعید خان نے اپنے ردعمل میں کہا کہ کانگریس نے بھی ملک کے پہلے وزیر تعلیم عظیم مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کو بھلا دیا ہے۔ افسوس صد افسوس کہ پارٹی کے حالیہ اجلاس کے اشتہارات کسی مسلم لیڈر کو جگہ نہیں دی گئی ہے، عام طور پر مولانا آزاد کی تصویر نہرو اور پٹیل کے ساتھ رہتی تھی مگر اس بار ان کی تصویر کا استعمال کرنے کی زحمت نہیں کی گئی ہے۔ مشہور صحافی اور مصنف محمد وجیہہ الدین نے لکھا ہے

یہاں تک کہ جناح نے انہیں " کانگریس کا شو بوائے " کا خطاب دیا تھا۔ بلکہ اس نام سے ذلیل کیا کرتے تھے۔ آزادی کے 75 سال بعد بھی مولانا آزاد کانگریس کے 85 ویں مکمل اجلاس کے اشتہاری پوسٹر پر جگہ کے مستحق نہیں ہیں۔ راہل گاندھی کانگریس کو زندہ کرنے کی کتنی ہی کوشش کریں، اس کا انجام اپنے انجام تک پہنچنا ہی مقدر ہے۔ کیونکہ کانگریس کے لوگ اور اس کی رہنمائی کرنے والے لوگ اس کی قبر کھود رہے ہیں۔ معروف نوجوان وکیل ایڈوکیٹ عاصم خان نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ کانگریس کے اشتہار ایک بھی مسلم لیڈر نہیں ہے۔ کانگریس پی آر ٹیم کا انتہائی قابل مذمت عمل ہے، یہ تعصب کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ " ایک بار ریاستی کانگریس کے ایک ترجمان نے مجھ سے کہا تھا کہ " اب مسلمانوں کو کوئی نہیں پوچھے گا، اب سب ہندو ایک ہو جائیں گے۔ آپ مسلمان ہو آپ کی برادری کے سوالوں کو اٹھاتے رہیئے ورنہ کوئی سوال کرنے والا بھی نہیں بچے گا۔"

بلندشہر: 5 فرضی ٹیچرز کو برطرف کر دیا گیا

بلندشہر: 26 فروری (ایجنسی) اتر پردیش کے ضلع بلندشہر میں فرضی دستاویزات کی بنیاد پر آٹھ سال سے نوکری کر رہے پانچ ٹیچروں کو برخواست کر دیا گیا ہے۔ یہ تمام گذشتہ 8 سالوں سے پرائمری اسکول میں نوکری کر رہے تھے۔ بلندشہر کے بیسک ایجوکیشن افسر بی کے شرما نے اتوار کو بتایا کہ ایس ٹی ایف سے بلندشہر ضلع کے الگ الگ اسکولوں میں تعینات 05 ٹیچروں کو تصدیق نامہ فرضی ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ یہ ٹیچر مینا دیوی، پونم کماری، انیتا سادھنا اور ایک دیگر خاتون کے نام پر بنائے گئے بی ٹی سی تصدیق ناموں کی بنیاد پر نوکری کر رہے تھے۔ یوپی ایگزامینیشن ریگولیٹری اتھارٹی دفتر سے معاملے کی تصدیق شدہ رپورٹ طلب کی گئی تھی۔ اس میں بھی بی ٹی سی کی مارکشیٹ میں امیدواروں کے نام خواتین کے درج تھے اور ان تصدیق ناموں پر مرد ٹیچر نوکری کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم ٹیچروں نے جعل سازی کر کے تصدیق نامے میں تبدیلی کرا کر سال 2014 میں اسسٹنٹ ٹیچر کی نوکری حاصل کر لی تھی۔ بی ایس اے نے بتایا کہ فرضی ٹیچر تقرری معاملے میں آخری رپورٹ موصول ہونے کے بعد دانپور بلاک میں تعینات ٹیچر ونئے کمار اور یوگیش کمار، انوپ شہر بلاک میں تعینات اسسٹنٹ ٹیچر وویک چند، سکندرآباد بلاک میں تعینات اسسٹنٹ ٹیچر ارون کمار و پہاسو بلاک میں تعینات وکاس کمار کو برخواست کیا گیا ہے۔ برخواست ٹیچروں کے دستاویزات فرضی پائے گئے ہیں۔ بی ایس پی نے بتایا کہ ان برخواست ٹیچروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی جا رہی ہے۔ ملزم ٹیچروں سے تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپئے تنخواہ کی ریکوری بھی کی جائے گی۔

چین اور اڈانی معاملے پر راہل گاندھی کا مودی حکومت پر سخت حملہ

رائے پور: 26 فروری (عصر حاضر نیوز) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے چین اور اڈانی کے لئے مودی حکومت اور بی

جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اقتدار کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں، کسی سے بھی مل سکتے ہیں تو کسی سے جھک سکتے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں کانگریس کے 85 ویں اجلاس میں کہا کہ یہ ساورکر کے نظریے کے لوگ ہیں، ان کا طریقہ یہ ہے کہ اگر مضبوط ہو تو سر جھکا لو، اگر کمزور ہو تو مار ڈالو۔ مہاتما گاندھی نے اقتدار کی مخالفت کے لیے ستیہ گرہ کا نام دیا۔ طاقت لیکن یہ طاقت پر قبضہ کرنے والا ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر کا نام لیے بغیر انہوں نے چین کے بارے میں ان کے انٹرویو پر سخت مخالفت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ، وہ کہتے ہیں کہ چین کی معیشت بڑی ہے، ہندوستان ان سے کیسے لڑ سکتا ہے؟ انہوں نے پوچھا کی جب انگریز ہندستان پر راج کر رہے تھے تو کیا ان کی معیشت ہم سے چھوٹی تھی؟ اڈانی گروپ کا موازنہ ایسٹ انڈیا کمپنی سے کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب اڈانی کے دنیا میں 609 ویں نمبر سے دوسرے نمبر پر آنے کا سوال پارلیمنٹ میں اٹھایا گیا اور وزیر اعظم نریندر مودی سے اس گروپ کے تعلق کے بارے میں پوچھا گیا تو پوری حکومت اور وزراء اڈانی کو بچانے کے لیے کھڑے ہو گئے، سیل کمپنیوں سے ہزاروں کروڑ روپے ہندستان بھیجے جا رہے ہیں، یہ کس کا پیسہ ہے؟ اڈانی دفاعی شعبے میں بھی کام کرتے ہیں۔ یہ ملک کی سلامتی سے جڑا ایک سنگین معاملہ ہے۔ آپ تحقیقات کیوں نہیں کرواتے، جے پی سی کیوں نہیں بناتے؟ وزیر اعظم پر سنگین الزام لگاتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ مودی اور اڈانی ایک ہیں۔ ملک کی ساری دولت ایک شخص کے پاس جا رہی ہے۔ پارلیمنٹ میں اڈانی پر پوری تقریر ریکارڈ سے ہٹا دی گئی۔ انہوں نے چیلنج بھرے لہجے میں کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں ہزاروں بار اڈانی کے بارے میں پوچھیں گے اور ہم اڈانی کی سچائی سامنے آنے تک خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمپنی ملک کو نقصان پہنچا رہی ہے، پورا کا پورا انفراسٹرکچر چھین رہا ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی یہاں یہ کام کرتی تھی تاریخ اپنے آپ کو دہرا رہی ہے۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی مسنون نکاح مہم کا سلسلہ جاری، برار میں مثالی نکاح

بلڈانہ: 26/فروری (پریس نوٹ) حاجی سید احمد فروٹ مرچنٹ شیگاؤں نے کیا اپنی دختر کا مثالی نکاح پورے ملک میں

اصلاح معاشرہ کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ و اصلاح معاشرہ کمیٹی جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام آسان و مسنون نکاح کی مہم جاری ہے، جسے علاقہ برار میں زبردست مقبولیت حاصل ہو رہی ہے علاقہ نے علماء کرام اور دین دار حضرات عملی طور پر اس مہم کے تحت اپنے گھرانے کے بچوں کے نکاح کو سنت طریقے اور سادگی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں جس کے اثرات مسلم سماج میں دیکھنے کو مل رہے ہیں اور ایسا ہی مثالی نکاح علاقہ برار کی نامور شخصیت حاجی سید احمد شیگاؤں نے عملی طور پر عوام کے سامنے پیش کیا جسکی ہر طرف ستائش کی جا رہی ہے، آپ حضرات کو جان کر فرحت و مسرت ہوگی کہ دھارنی اور میل گھاٹ کی بلند پایہ و عظیم المرتبت شخصیت حضرت مولانا سید سلیم احمد ندوی مہتمم دارالعلوم کیمپس دارنی و نوجوان عالم دین مفتی محمد انیس الدین اشرفی قاضی شریعت شیگاؤں ضلع بلڈانہ و مہتمم دارالعلوم احیاء سنت لوہارہ کے توجہ دلانے پر باون بیر کے چند مہمان 023_02_14 کو رشتہ پکّا کرنے کے سلسلے میں حاجی سید احمد کی دعوت پر شیگاؤں آئے تھے، انکو آسان اور مسنون نکاح کی ترغیب دے کر مولانا سید سلیم احمد ندوی نے حاجی سید احمد کی سب سے چھوٹی دختر نیک اختر کا نکاح سید ساجد اللہ ولد سید صادق حسین باون بیر سے مسجد ابوبکر زمزم نگر شیگاؤں میں بعد نماز عصر پڑھا کرامت کے سامنے عملی نمونہ پیش کیا اور بتایا کہ نکاح شریعت میں اتنا آسان ہے، نکاح کی اس مجلس میں مولانا سید عبدالمتین شیگاؤں، مفتی محمد شعیب صوفی رسول پورو دیگر علماء ورشتے داروں نے شرکت کی حاضرین نے دولہا و دلہن کو دعاؤں سے نوازا۔

اسرائیل میں عدالتی اصلاحات کے خلاف عوامی احتجاج پچھلے آٹھ ہفتوں سے جاری

تل ابیب: 26/فروری (ذرائع) ہزاروں اسرائیلیوں نے ہفتے کو تل ابیب کی سڑکوں پر مسلسل آٹھویں ہفتے حکومت کی طرف سے متنازع عدالتی اصلاحات کے مظاہرہ کیا۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو عدالتی اختیارات اور ججوں کے اختیارات کو محدود کرنے کے لیے ایک

میں عدالتی نظام میں ترامیم اور اصلاحات کے مسودے کا اعلان کیا تھا۔ اس منصوبے کے مخالفین کا خیال تھا کہ اس کا مقصد سیاسی اتھارٹی کے حق میں عدالتی اختیار کو کمزور کرنا ہے۔ انہوں خبردار کیا کہ یہ جمہوری نظام کے لیے خطرہ ہے۔ تاہم نیتن یاہو اور وزیر انصاف یاریو لیون کا خیال ہے کہ عدالتی نظام میں ترمیم کرنا

ترمیم لانے کی کوشش کر رہے ہیں جب کہ اسرائیل میں عوامی حلقوں میں اس ترمیم کو جمہوری اقدار اور عدالتی آزادیوں پر حملہ قرار دیتے ہیں۔ نتین یاھو کی طرف سے لائے گئے عدالتی اصلاحات سے متعلق ترمیمی بل پر منگل کے روز پہلی رائے شماری کی گئی۔ پہلی شق سپریم کورٹ کو بنیادی قوانین میں کسی بھی ترمیم کو منسوخ کرنے کے لیے نااہل قرار دیتی ہے جسے اسرائیل کے آئین کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے آرٹیکل میں "استثنیٰ" کی شق شامل کی گئی ہے جو پارلیمنٹ کو سپریم کورٹ کے کچھ فیصلوں کو پارلیمنٹ کے 120 ارکان میں سے 61 ووٹوں کی سادہ اکثریت سے کالعدم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ تل ابیب میں مظاہرین نے اسرائیلی پرچم اٹھائے "جمہوریت، جمہوریت" اور "ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے" کے نعرے لگائے۔ نیتن یاہو کی قیادت میں دسمبر 2022ء میں قائم ہونے والی مخلوط حکومت میں دائیں بازو کے گروپ اور انتہا پسند مذہبی جماعتیں شامل ہیں۔ اس حکومت نے جنوری کے شروع

طاقت کی شاخوں میں توازن بحال کرنے کے لیے ایک ضروری قدم ہے کیونکہ وزیر اعظم اور ان کے اتحادی سپریم کورٹ کے ججوں کو سیاست زدہ سمجھتے ہیں اور منتخب ارکان کنیسٹ سے جج زیادہ اختیارات رکھتے ہیں۔ منگل کے روز اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر وولکر تورک نے اسرائیل سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ انسانی حقوق اور عدلیہ کی آزادی پر اثرات کے خوف سے عدالتی نظام میں ترمیم کے مسودے کو معطل کرے۔ اب تک ایسا لگتا ہے کہ مظاہرے جو عام طور پر حکومت کی پالیسی کی مذمت کرتے ہیں، نیتن یاہو اور ان کی اکثریت کو اپنے مقصد سے نہیں روک سکیں گے۔ یائر لپیڈ کی قیادت میں حزب اختلاف نے بارہا نیتن یاہو پر الزام لگایا ہے کہ وہ اس ترمیم کے ذریعے اپنے ذاتی مفادات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض ناقدین ان ترامیم کو وزیراعظم کے جاری بدعنوانی کے مقدمات کے ساتھ جوڑا اور کہا کہ انہوں نے انصاف کے نظام کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔

امریکہ کی فلوریڈا ٹی یونیورسٹی میں سعودی طالبہ ایکسیلنس ایوارڈ کے لیے نامزد

فلوریڈا: 26/فروری (ایجنسیز) امریکی ریاست فلوریڈا میں یونیورسٹی "فلوریڈا ٹیک"

نے سعودی طالبہ امیرہ السلمی کو ممتاز طالب علم ایوارڈ کے لیے نامزد کر لیا۔ یہ ایوارڈ یونیورسٹی ہر سال نمایاں طلبہ کو ان کی تعلیمی اور کمیونٹی میں شراکت کے لیے دیتی ہے۔ طالب علم کی نامزدگی اس کی تعلیمی وابستگی اور کامیابیوں کے نتیجے میں ہوتی ہے۔ نئے سعودی طلبہ کے لیے عربی میں بطوری تحقیقی رہنما ایک دستاویز بنانے کا کہا گیا تھا۔ نئے لائبریرین میں سے ایک سے کہا گیا کہ وہ تمام نئے طلبہ کے لیے انگریزی میں ایک جیسی تحقیقی گائیڈ تیار کرے۔ اس دستاویز میں جامعہ میں طلبہ کی کامیابی کے لیے ضروری تمام نظاموں اور پروگراموں کا خاکہ شامل ہے۔ تفصیل کے ساتھ ساتھ عربی میں ایک سمسٹر کیلنڈر بھی شامل کیا گیا ہے۔ ایونز لائبریری کی ڈین اور یونیورسٹی کے ثقافتی مسابقتی پروگرام کی کوآرڈینیٹر "نینسی ای گرمر" نے کہا سعودی طالبہ "امیرہ السلمی" سب سے زیادہ انٹرایکٹو طالب علموں میں سے ایک ہیں۔ وہ اپنے خیالات اور جدید ترین پروجیکٹس کا اشتراک کرتی ہیں۔ امیرہ السلمی کو سعودی عرب کی ثقافت کو بانٹنے کا شوق ہے۔

بچوں کے ساتھ رسول رحمت ﷺ کا مشفقانہ سلوک

مفتی محمد شاداب تقی قاسمی کریم نگری

رسول رحمت ﷺ تو انسانیت کے ہر طبقہ سے محبت اور حسن سلوک کیا کرتے تھے لیکن خاص طور پر بچوں کے ساتھ انتہائی پیار اور شفقت سے پیش آتے تھے، اپنی گوناگوں مصروفیات اور ان گنت ذمہ داریوں کے باوجود بچوں کے لئے وقت نکالا کرتے تھے، کبھی ان کے ساتھ کھیلتے ہوئے نظر آتے، تو کبھی ان کے کی دلجوئی کرتے ہوئے دکھائی دیتے اور کبھی ان کی تربیت کرتے ہوئے ہوتے۔ آئیے ذیل میں دیکھتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ بچوں کے درمیان کس طرح، کس انداز سے رہا کرتے تھے:

رحمت دوعالم ﷺ کا اولاد و احفاد کے ساتھ مشفقانہ سلوک:

نبیِ رحمت ﷺ اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کے ساتھ بے انتہا محبت کیا کرتے تھے، اپنی اولاد میں حضرت فاطمہؓ سے بہت والہانہ انداز سے پیش آتے تھے، جب حضرت فاطمہؓ حاضر ہوتیں تو آپ ان کے لئے کھڑے ہوتے، ان کا ہاتھ تھامتے، بوسہ دیتے، انھیں اپنے دائیں طرف بیٹھاتے اور کبھی ان کے لئے اپنا کپڑا بچھا دیتے، (کنز العمال: ۳۴۰۹) ایک صحابی رسول نے اپنے بچوں کے ساتھ اپنے شفقت محبت کے عدم برتاؤ کا ذکر کیا تو آپ نے ان سے سخت جملے ارشاد فرمائے، واقعہ احادیث رسول میں یوں بیان کیا گیا ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا بوسہ لیا اور آپ کے پاس اقرع بن حابس بیٹھے ہوئے تھے، اقرع نے کہا کہ میرے پاس دس بچے ہیں، میں نے کبھی ان کا بوسہ نہیں لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا پھر فرمایا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری: ۵۶۵۱)۔ حضرت ابراہیمؓ جو آپ ﷺ کے فرزند ہیں، جنہوں نے کم عمری میں وفات پائی تھی، ان کے ساتھ آپ ﷺ کا اتنا گہرا تعلق تھا حضرت ابراہیمؓ کو جو خاتون دودھ پلاتی تھیں وہ مدینہ میں تین میل کے فاصلہ پر عوالی کے علاقہ میں تھیں، آپ ﷺ وہاں تشریف لے جاتے، ان کا بوسہ لیتے اور ان کو سونگھتے، پھر وہاں سے واپس ہوتے۔ (مسلم: ۲۳۱۶) حضرت ابراہیمؓ ہی کا جب انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے ان کو مخاطب بناتے ہوئے فرمایا: اے ابراہیم! اگر موت برحق بات نہیں ہوتی، اللہ کا وعدہ سچا نہیں ہوتا، اور ایک دن سب کو جمع کرنے والا نہیں ہوتا، عمر محدود نہیں ہوتی اور وقت مقررہ طے نہیں ہوتا، تو تمہاری جدائی پر مجھے اس سے بھی زیادہ غم ہوتا، اے ابراہیم! ہم غم زدہ ہیں، آنکھیں آنسو بہاتی ہیں، دل غمگین ہے؛ لیکن ہم کوئی ایسی بات نہیں کہہ سکتے، جو پروردگار کو ناراض کردے۔ پھر حضرت ابراہیمؓ کی وفات کے بعد آپ ﷺ نے لوگوں سے کہا: جب تک میں اسے دیکھ نہ لوں، کفن میں نہ لپیٹنا، آپ تشریف لائے، ان پر جھک گئے اور رونے لگے، (مسلم ۲۳۱۵)

دیگر بچوں کے ساتھ آپ ﷺ کا مشفقانہ سلوک:

آپ ﷺ اپنی اولاد کی علاوہ دوسرے بچوں کے ساتھ بھی رحم دلی اور شفقت کا معاملہ فرماتے، ان کی پیدائش پر تحنیک فرماتے، اور ہر وقت ان کا خیال کرتے، یہی وجہ تھی کہ بچوں کو بھی آپ سے گہرا لگاؤ تھا اور وہ بھی خدمت اقدس میں حاضر ہونے کو سعادت مندی سمجھا کرتے تھے۔ حضرات صحابہؓ کی عادت تھی کہ جب بھی ان کے یہاں اولاد ہوتی تو آپ ﷺ کے پاس لے آتے، آپ بڑی محبت سے بچے کو لیتے، اسے چومتے، ان کی تحنیک فرماتے، درست نام رکھتے اور برکت کی دعا فرماتے۔ حضرت اُم خالدؓ ہمیشہ اپنے ایک واقعہ کا ذکر کرتی تھیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے زرد رنگ کی قمیص پہن رکھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ''سَنَہ سَنَہ'' یعنی: اچھا ہے، اچھا ہے، میں آپ کی مہر نبوت (جو دونوں مونڈھوں کے درمیان تھیں) سے کھیلنے لگی، میرے والد نے مجھے منع کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: چھوڑ دو، پھر آپ ﷺ نے مجھے تین دفعہ دُعاء دی: ''پرانا اور بوسیدہ کرو'' یعنی یہ کپڑا بہت دنوں تک تمہارے کام آئے، (بخاری، حدیث نمبر: ۳۰۷۱) بعض مرتبہ تو ایسا بھی ہوتا کہ بچوں کو آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا اور وہ آپ ﷺ کی گود میں ہی پیشاب کر دیتے لیکن آپ ﷺ کبھی اس پر ناگواری کا اظہار نہیں فرماتے بلکہ پانی طلب فرما کر اسے صاف کر دیتے۔ بچوں کے ساتھ رعایت کا حال یہ تھا کہ دوران نماز جب بچوں کے رونے کی آواز آپ ﷺ کے کانوں میں پڑتی تو آپ ﷺ نماز جیسی عبادت کو تک مختصر فرما دیتے۔ چناں چہ حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نماز شروع کرتا ہوں اور لمبی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اتنے میں بچے کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں تو نماز اس خیال سے مختصر کر دیتا ہوں کہ بچے کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے تکلیف ہوگی۔ (ابن ماجہ: ۹۸۹)

آپ ﷺ کا بچوں کے ساتھ خوش طبعی فرمانا:

آپ ﷺ کبھی کبھی بچوں کے ساتھ خوش طبعی بھی فرمایا کرتے تھے، دل لگی کے لئے کبھی کوئی ایسی بات یا کام کرتے کہ جس سے بچوں میں آپ ﷺ سے تعلق میں تکلف ختم ہو جاتا۔ چناں چہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ ہم بچوں سے بھی دل لگی کرتے، یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی ابوعمیر سے (مزاحاً) فرماتے ''یا أبا عمیر ما فعل النغیر'' ''اے ابوعمیر! تیری نغیر نامی چڑیا تو بخیر ہے؟ (بخاری: ۶۱۲۹) حضرت محمود بن الربیع بیان کرتے ہیں کہ: مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈول سے منہ میں پانی لے کر میرے چہرے پر کلی فرمائی، اور میں اس وقت پانچ سال کا تھا۔ (بخاری: ۷۷) عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ، عبیداللہ اور کثیر، جو کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے صاجزادگان، تھے کو ایک صف میں کھڑا کرتے اور فرماتے کہ جو میرے پاس پہلے آئے گا، اسے یہ یہ ملے گا، چنانچہ یہ سب دوڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے، کوئی پشت پر گرتا اور کوئی سینہ مبارک پر آ کر گرتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں پیار کرتے اور اپنے جسم کے ساتھ لگاتے (مسند احمد بن حنبل، حدیث: ۱۸۳۶)

رسول اکرم ﷺ اور بچوں کا خیال فرمانا:

حضرت سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں: ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں پینے کی کوئی چیز لائی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش فرمایا، اس کے بعد آپ نے دیکھا کہ آپ کی دائیں جانب ایک بچہ ہے، اور بائیں جانب صحابۂ کرامؓ ہیں، آپ نے اس بچے سے اجازت چاہی کہ اگر تم اجازت دو تو میں یہ مشروب ان بڑے حضرات کو عنایت کروں، اس بچے نے کہا، ہر گز نہیں، قسم بخدا میں (آپ کے تبرک میں) اپنے حق پر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا، یہ سنتے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلمنے پیالہ اسے تھما دیا (بخاری: ۲۳۶۶) اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بچوں کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام ہو، بچوں کے حقوق معلوم کر کے انھیں ادا کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہلا پھل لایا جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں اور ہمارے مد میں اور ہمارے صاع میں برکت در برکت عطا فرما، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پھل جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود ہوتا لڑکوں میں سے سب سے چھوٹے کو عطا فرماتے (مسلم: ۳۳۳۵) سائب بن یزید کہتے ہیں کہ: میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا، میں اور میرے ساتھ ایک اور لڑکا آپ ﷺ کے یہاں داخل ہوئے تو آپ ﷺ اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ ایک برتن میں کھجور تناول فرما رہے تھے آپ ﷺ نے ہمیں اس میں سے ایک ایک مٹھی کھجور دیا اور ہمارے سروں پر ہاتھ پھیرا (المعجم الاوسط)

رسول رحمت ﷺ کا بچوں کو دعا دینا:

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میرے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور کو اپنے دندان مبارک سے نرم کر کے اسے چٹایا اور اس کے لئے برکت کی دعا کی۔ (بخاری: ۵۴۶۷) سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام المومنین سیدہ میمونہؓ کے گھر تھے، میں نے آپ کے لیے رات کو وضو کرنے کے لیے پانی رکھا۔ سیدہ میمونہؓ نے آپ کو بتلایا کہ اے اللہ کے رسول! آپ کے لیے یہ پانی عبداللہ بن عباس نے رکھا ہے۔ تو آپ ﷺ نے ان کے حق میں یوں دعا فرمائی: یا اللہ! اسے دین میں گہری سمجھ اور قرآن کی تفسیر کا علم عطا فرما۔ حضرت انسؓ آپ کے خاص خادموں میں تھے اور ان کی والدہ ماجدہ نے اس وقت ان کو آپ اکی خدمت میں دے دیا تھا، جب ان کی عمر صرف دس سال تھی، آپ انے ان کو مال و اولاد اور عمر میں برکت کی اور مغفرت کی دُعا دی؛ چنانچہ مال میں برکت کا اثر یہ ہوا کہ ان کے دو باغ میں سال میں دو بار پھل آتا تھا، اولاد میں برکت کا حال یہ تھا کہ آپ کے ۸۷ لڑکے اور لڑکیاں ہوئیں، نیز عمر تقریباً ۱۱۰ سال پائی۔ (الاستیعاب فی معرفۃ الصحابہ: ۱/ ۳۵)

مشفقانہ تربیت کا نرالا انداز:

آپ ﷺ جہاں بچوں سے ٹوٹ کر محبت کیا کرتے تھے وہیں ان کی دینی تربیت کا بھی خاص خیال رکھا کرتے تھے، جہاں ٹوکنا ہوتا وہاں ضرور تنبیہ فرماتے اور جہاں سمجھانا ہوتا وہاں دبے الفاظ میں سمجھا دیتے، چناں چہ حضرت عمر بن ابی سلمہؓ اپنی والدہ اُم المومنین حضرت اُم سلمہؓ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی پرورش میں تھے، ایک بار آپ ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اور بچوں کی عادت کے مطابق کبھی اِدھر سے کبھی اُدھر سے لقمہ اُٹھاتے تھے، آپ ﷺ نے نرمی کے ساتھ ان کو کھانا کھانے کا طریقہ بتایا: اے بچے! بسم اللہ کہو، داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے قریب سے کھایا کرو۔ (بخاری: ۵۰۶۱) (ایک مرتبہ) حضرت حسن اور حسینؓ ایسی ہی کھجوروں سے کھیل رہے تھے کہ ایک نے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لی۔ رسول اللہ ﷺ نے جونہی دیکھا تو ان کے منہ سے وہ کھجور نکال لی۔ اور فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ محمد ﷺ کی اولاد زکوٰۃ کا مال نہیں کھا سکتی۔ (بخاری: ۱۴۸۵)

الغرض رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ میں اور بھی بہت سے ایسے واقعات ملتے ہیں کہ جس میں آپ ﷺ کا بچوں کے ساتھ مشفقانہ رویہ اور ہمدردانہ کردار نظر آتا ہے۔ اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سیرت کے اس پہلو پر نظر رکھتے ہوئے بچوں سے محبت کرنے والے بنیں، ان کی ضروریات کا خیال رکھیں، ان کے ساتھ وقت گزاریں، ان کے احساسات کو سمجھنے کی کوشش کریں، ان کے جذبات کا بھرپور لحاظ رکھیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کی دینی تربیت کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔

بچوں کو مصروف رکھنے والی بہترین سرگرمیاں

ضروری ہے کہ بچوں کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور جسمانی و ذہنی طور پر تندرست و توانا رکھنے کے لیے انھیں مختلف کارآمد سرگرمیوں اور مشاغل میں مصروف کیا جائے۔ ان کے لیے ایک ایسا لائحہ عمل ترتیب دیا جائے جس میں ہر بچے کی عمر کا خیال رکھتے ہوئے ان کے لیے سرگرمیاں ترتیب دی جائیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ بچوں کو ہر وقت پڑھائی میں مشغول نہیں رکھا جاسکتا، انہیں دلچسپی کے مشاغل، کھیل اور سیر و تفریح کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ غیر نصابی سرگرمیاں اور تفریح کے مواقع بچوں کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ شام کے اوقات میں بیرونی سرگرمیاں (آؤٹ ڈور ایکٹیویٹیز) انجام دینے کے لیے بچوں کا ٹائم ٹیبل ترتیب دیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے بچوں کی نشوونما تیزی سے ہوتی ہے۔ کوشش کیجیے کہ آؤٹ ڈور ایکٹیویٹیز کے ساتھ ساتھ بچوں کے معمولات اور خوراک میں بھی ایک توازن قائم ہو کیونکہ اس طرح ہی بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں بہتری کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ ذیل میں کچھ مشاغل اور آؤٹ ڈور ایکٹیویٹیز کا ذکر کیا جارہا ہے جن پر آپ اپنے بچوں کو عمل کروا سکتے ہیں۔

تیراکی

تیراکی (سوئمنگ) نہ صرف تفریح سے بھرپور کھیل ہے بلکہ اس میں پورے جسم کی ورزش ہو جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق صحت مند اور چاق چوبند رہنے کے لیے تیراکی سے اچھی کوئی ورزش نہیں۔ آجکل چھوٹے یا بڑے سائز کے سوئمنگ پول تقریباً ہر علاقے میں موجود ہیں۔ لہٰذا، بچوں کو ہفتے میں 2 سے 3 روز تیراکی کروائیں کیونکہ یہ سرگرمی انھیں صحت مند اور تندرست و توانا رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ بچوں میں ایک بار تیراکی کا شوق پیدا ہوگیا تو وہ خود ہی اسے سیکھنے کی جانب مائل ہو جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے آپ انھیں سوئمنگ کلاسز بھی جوائن کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو ساحل سمندر پر لے جائیں کیونکہ ساحل سمندر کا پرسکون ماحول نہ صرف ان کی بلکہ آپ کی صحت پر بھی اچھے اثرات مرتب کرے گا۔

لائبریری جانا

کیریئر میں کامیابی کے لیے بچوں میں کتب بینی کا رجحان ہونا بے حد ضروری ہے۔ کتب بینی ایسا شوق نہیں جو راتوں رات بچوں میں پیدا ہو جائے بلکہ اس شوق کی آبیاری کے لیے والدین کو ان کے بچپن سے ہی ہوم ورک کرنا ہوگا۔ مثلاً آپ کو خود بھی باقاعدگی سے مطالعہ کرنا ہوگا کیونکہ والدین اولاد کے لیے رول ماڈل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ بچوں کے ہمراہ مقامی لائبریریوں کا دورہ کریں، تاکہ بچے مختلف کتابوں کو دیکھیں اور ان کا مطالعہ کریں گے۔ ساتھ ہی دوسرے لوگوں کو مطالعہ کرتے دیکھ کر ان میں بھی کتابوں سے دوستی کا شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ آپ بچوں کو کتابوں اور میگزین کے تحائف دے کر ان کا کتاب سے رشتہ قائم یا برقرار رکھ سکتے ہیں۔

باغبانی

باغبانی کے بے شمار فوائد سے ہم سب ہی آگاہ ہیں اور اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ باغبانی انسانی مزاج و دماغ پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ جو بچے باغبانی کا مشغلہ اپناتے ہیں ان کی دماغی و جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ اخلاقی تربیت بھی بآسانی ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو بچے بچپن ہی سے باغبانی کا شوق رکھتے ہیں ان میں دوسرے بچوں کی نسبت احساس ذمہ داری، ماحول دوست عادات اور خود اعتمادی کا جذبہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ آپ بچوں میں باغبانی کا شوق پیدا کرنے کے لیے گارڈن میں ایک چھوٹا سا حصہ بچوں کے لیے مختص کر دیں۔ وہاں بچوں کے پسندیدہ پھول اور پودے ان کے ساتھ مل کر لگائیں، ساتھ ہی انھیں یہ بتائیں کہ ان پودوں کو کب کب اور کتنا پانی دینا ہے۔ اس طرح بچوں میں احساس ذمہ داری کا جذبہ بھی پیدا ہوگا اور ماحول دوست عادتیں بھی پروان چڑھیں گی۔

مارشل آرٹ

مارشل آرٹ ناصرف ایک کھیل ہے بلکہ یہ جسمانی و ذہنی طور پر تندرست اور توانا رہنے کا بھی ذریعہ ہے۔ یہ بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے ساتھ ان میں حوصلہ پیدا کرتا ہے۔ آپ بچوں کی توجہ مارشل آرٹ کی جانب مبذول کر سکتے ہیں۔ بہت سی اکیڈمیز اور مارشل آرٹ کلب بچوں کے لیے مارشل آرٹ کے مختلف کورسز ترتیب دیتے ہیں جہاں انھیں جمناسٹک، داؤ شو (روایتی تلوار کا استعمال) اور کنگ فو کی تیکنیکس سکھائی جاتی ہیں۔ آپ بچوں کو یہ کلاسز جوائن کرنے کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔

بچوں کو کس طرح نمازی بنایا جائے؟

یوں تو یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ نامساعد حالات میں رہنے کے باوجود کچھ افراد اعلیٰ کردار اور بلند اخلاق کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا صحیح اور غلط کا شعور اتنا قوی اور صراطِ مستقیم پر چلنے کے لیے قوت ارادی اتنی مضبوط ہوتی ہے کہ اچھے ماحول اور اچھی تعلیم کے پروردہ بھی ان کے معیار تک نہیں پہنچ پاتے، لیکن اس طرح کی مثالیں بہت کم دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اس لیے اگر ہم یہ کہیں تو غلط نہ ہوگا کہ اولاد کی اچھی تربیت، صحیح خطوط پر ان کی پرورش اور بعد ازاں نگرانی اور راہ نمائی کے لیے ماں اور باپ دونوں کا وجود انتہائی ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے والدین پر اپنے بچوں کی نیک اور صالح تربیت کرنا ضروری قرار دیا ہے، کیوں کہ اولاد اللہ کی طرف سے سونپی گئی ایک امانت ہے اور ان کی تربیت میں کوتاہی نہ صرف امانت میں خیانت کے مترادف ہوگی بلکہ اس کے متعلق دریافت بھی کیا جائے گا، کیوں کہ مومنین اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچانے پر مامور کیے گئے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے: ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔'' (تحریم:٦) امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں:

''جس کے پاس چھوٹی عمر کا غلام، یتیم، یا لڑکا ہو اور وہ اس کو نماز کا حکم نہ دے تو اس کو شدید سزا دی جائے گی۔'' (مجموع فتاوی ابن تیمیہؒ ۲۲/ ۵۰، ۵۱)

بچوں کو نماز کا حکم دینا

چھوٹے بچے کو کسی بھی چیز کا عادی بنانا نسبتاً آسان ہوتا ہے، کیوں کہ صغرسنی میں عام طور پر کوئی ایسی عادت اس پر غالب نہیں ہوتی، جو مطلوبہ چیز کو ماننے کی راہ میں رکاوٹ ہو اور نہ ہی کسی بات سے اس کا ایسا شدید تعلق ہوتا ہے جو حکم کردہ بات کی بجا آوری میں حائل ہو۔ اس حوالے سے عملی مشق ایک ایسا اسلوب ہے جو بچوں کی شخصی تربیت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے اور جب بچہ ایک کام کو بار بار دہراتا ہے تو وہ اس کی عادت بن جاتا ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: ''ہر پیدا ہونے والا فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔ (بخاری: ۱۳۸۵) یعنی وہ فطرتِ توحید اور اللہ پر ایمان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اس لیے اسے اسی پر برقرار رکھنے کے لیے ابتدائی عمر میں ہی اس کی ایسی پرورش کی جائے کہ وہ خالص توحید اور شرعی آداب کے عین مطابق پروان چڑھے۔ اس میں دو رائے نہیں ہیں کہ جب بچے کو اسلامی تربیت اور نیک والدین میسر آجاتے ہیں تو وہ حقیقی معنوں میں بہترین پرورش پاتا ہے، کیوں کہ والدہ کی گود بچے کی پہلی تربیت گاہ ہوتی ہے۔ جب والدین بچے کو اسلامی مکارم اخلاق کا خوگر اور اچھے اعمال کا پابند بنانے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ اس کی طبیعت کا حصہ بن جاتے ہیں اور پھر عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے لیکن اگر بچے کو نظر انداز کر دیا جائے اور اس کی تربیت کو خاص اہمیت نہ دی جائے، یہاں تک کہ وہ ایسی چیزوں کا عادی ہو جائے جو خلاف شرع ہوں تو ان امور کے غالب ہو جانے کے بعد بچے کو مثبت رجحانات کی طرف مائل کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہوگا۔ حکماء کے مطابق والدین بچے کی ابتدائی عمر میں جو تصور اس کے ذہن میں بٹھاتے ہیں وہ اس کے ذہن میں نقش ہو جاتا ہے، ان کا خیال ہے کہ بچے کی ۹۰ فی صد تربیت پانچ سال کی عمر تک مکمل ہو جاتی ہے۔ چوں کہ بچہ اس عمر میں اپنے والدین کے رحم وکرم پر ہوتا ہے، لہٰذا سرپرست کو چاہیے کہ وہ اس عمر کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں پر بھرپور نگاہ رکھے۔ صغرسنی میں بچہ نیک و بد اور خیر وشر میں تمیز کرنے سے عاری ہوتا ہے۔ نفسیاتی طور پر وہ ایسی چیزوں میں رغبت محسوس کرتا ہے جس کی طرف اس کی توجہ اور رہنمائی کی گئی ہوتی ہے۔ اگر بچے کی نگرانی کرنے کی بجائے اس کی مثبت انداز میں رہنمائی نہ کی جائے تو اس میں شخصی طور پر ایسی کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں جو آخری عمر تک برقرار رہتی ہیں۔ ''باریک اور چھوٹی ٹہنیوں کو تو آپ سیدھا کر سکتے ہیں، لیکن جب وہ تناور درخت بن جائیں تو ان کا سیدھا کرنا ناممکن ہوتا ہے۔''

اس لیے والدین کو چاہیے کہ وہ اس عمر میں بچے کو خیر کا عادی بنانے کی غرض سے کسی بھی اچھے کام کو بار بار دہرانے کے لیے کہیں تاکہ اس کا رجحان مستقل طور پر اس طرف ہو جائے۔ اس سے بچے کی زندگی میں مثبت اور دیرپا اثرات مرتب ہوتے ہیں، کیوں کہ بچہ جب بڑا ہوتا ہے اور اس چیز کو سمجھنے لگتا ہے، جس کا اسے عادی بنایا گیا تھا تو وہ اس میں مزید التزام کرتا ہے۔ مسلسل مشق کے ذریعے کسی کام کا عادی بنانے کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بچہ چھوٹی عمر ہی سے سستی و کاہلی کو ترک کر دیتا ہے اور اس میں اپنے اعمال کی جواب دہی کا احساس جاگزیں رہتا ہے۔

فضیلت نماز اور اس کی تعلیم دینے کی اہمیت

نماز کی پابندی کرنا گویا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنا ہے اور یہ تزکیہ نفس اور اخلاق کو سنوارنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ نماز ارکان اسلام میں سے ہے۔ اسلام کی بنیاد اور اساس نماز ہے اور اسی پر اسلام کی عمارت قائم ہے۔ اسی لیے خدائے بزرگ و برتر نے مومنین کو نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ''اپنی نمازوں کی نگہ داشت رکھو، خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسن صلوٰۃ کی جامع ہو، اللہ تعالیٰ کے سامنے اس طرح کھڑے ہوں، جس طرح فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔ (البقرہ: ۲۳۸) نماز کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ حضور نبی کریمؐ نے اپنی وفات کے وقت جو آخری وصیت فرمائی وہ نماز ہی کی تھی۔ سیدنا انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے اپنی وفات کے وقت جو کلمات کہے، وہ یہ تھے: ''دو بار فرمایا نماز، نماز اور لونڈیوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔'' (ابن حبان) پابندی نماز سے ایک مسلمان کی زندگی میں جو اَدبی اور اخلاقی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں اس حوالے سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''بے شک نماز برائی اور بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے۔'' (عنکبوت: ۴۵) ادائیگی نماز سے مسلمان کی زندگی ایک نظم کے تحت آجاتی ہے اور اس کے دل میں وقت کی اہمیت کا احساس بھی جاگزیں رہتا ہے۔ نماز جہاں بندے کو گناہوں سے پاک کرتی ہے وہاں اسے صحت اور جسمانی طہارت بھی عطا کرتی ہے۔ جہاں تک بچوں کا تعلق ہے تو نماز ان کی زندگی میں ایک اہم اجتماعی، اخلاقی اور تربیتی اہمیت رکھتی ہے۔ اس تناظر میں اسے معمولی اہمیت دے کر نظر انداز کرنا ایک ایسی غلطی ہوگی جس کا بعد میں ازالہ مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہوگا۔ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کی تلقین شروع کر دینی چاہیے۔ فرمان نبویؐ ہے: ''جب تمہاری اولاد سات سال کی عمر کو پہنچ جائے تو انھیں نماز کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو (نماز میں کوتاہی کرنے پر) انہیں سزا دو۔'' (ابوداؤد ۴۹۵) اسلام نے نماز کا پابند بنانے کے لیے یہ ایک ہلکی سی ٹریننگ اور تربیت رکھی ہے، کیوں کہ سات سے دس سال کا درمیانی عرصہ تربیت، پیار وشفقت اور عملی مشق کا متقاضی ہوتا ہے اور انھی سالوں میں والدین اپنے بچوں کو ترغیب دلا کر نماز کا پابند بنا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ بچوں کو نماز کا حکم دینا صرف والد ہی کی ذمہ داری نہیں، مائیں بھی اس ذمہ داری میں برابر کی شریک ہیں۔ امام شافعیؒ کا بیان ہے: ''باپ اور ماں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو ادب سکھائیں، طہارت اور نماز کی تعلیم دیں اور باشعور ہونے کے بعد (کوتاہی کی صورت میں) ان کی پٹائی کریں۔'' (شرح السنہ)

بچوں کو کس طرح نماز کا پابند بنایا جائے

اس حوالے سے ہم تین طرح کی تقسیم کر سکتے ہیں: ۱- سات سال کی عمر سے قبل کا دورانیہ ۲- سات اور دس سال کا درمیانی عرصہ ۳- دس سال سے سن بلوغت تک کا مرحلہ قبل اس کے کہ ان مراحل کی وضاحت کی جائے، ہم بچوں کی تربیت کے حوالے سے چند ضروری باتیں والدین کے گوش گزار کرتے ہیں۔

☆ نصیحت میں اگر رحمت نہ ہو تو فضیحت بن جاتی ہے۔ آدمی اگر ایک کام خود کرے اور دوسرے کو اس سے منع کرے یا اس انداز سے نصیحت کرے، جس سے حقارت ونفرت کا احساس پیدا ہو یا اٹھتے بیٹھتے اس کی رٹ لگائے رکھے تو پھر سننے والے کے دل میں ضد اور بغاوت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اس نصیحت کو درست جانتے ہوئے بھی اسے ماننے سے انکار کر دیتا ہے۔ بزرگوں کے مخلص اور بہی خواہ ہونے میں کلام نہیں لیکن ان کی خیر خواہی کو نادان کی دوستی بہر حال نہیں ہونا چاہیے۔

☆ بچوں کو نماز کا پابند بنانے کے لیے شوہر اور بیوی کی باہمی ذہنی ہم آہنگی انتہائی ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اس حوالے سے دونوں کی رائے آپس میں مختلف ہو۔ ایک بچے کو نماز کا حکم دے رہا ہو جب کہ دوسرے کا خیال ہو کہ جب بڑا ہوگا تب دیکھا جائے گا۔ اس سے بچہ تذبذب کا شکار ہو کر کوئی فیصلہ نہیں کر پاتا حالاں کہ یہ عمر ایسی ہوتی ہے جس میں وہ دوسروں کی تقلید اور اطاعت پسند کرتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ گھر میں تمام اہل خانہ بچے کو نماز کی ترغیب دلائیں۔

☆ والدین کو چاہیے کہ وہ بچے کو بتائیں کہ مسلمان کی زندگی میں نماز خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔ بچے کی عمر کو مدنظر رکھتے ہوئے آسان اسلوب میں وعظ وتذکیر کی جائے۔

☆ بچوں کو نماز کا طریقہ سکھایا جائے اور انھیں بتایا جائے کہ مومن نماز اس لیے ادا کرتا ہے تاکہ رضائے الٰہی کے حصول میں کامیاب ہو جائے۔ نماز پڑھنے والے کو روزِ قیامت جنت میں داخلہ ملے گا۔ نماز اہل ایمان کا شعار اور ارکانِ اسلام میں سے ہے۔

☆ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے لیے بہترین نمونہ بنیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ نماز کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی پابندی کو لازم پکڑیں۔

☆ والدین اپنے بچوں کے ساتھ گھل مل کر رہیں، ان کو مناسب وقت دیں، ان کے ساتھ کھیل میں شریک ہوں اور ان کی باتوں کو توجہ سے سنیں۔ اس سے بچوں کے لیے انھیں سمجھنا آسان ہوگا اور والدین کے لیے بھی ان سے اپنی بات منوانا چنداں مشکل نہ رہے گا۔

☆ کوشش کی جائے کہ بچوں کی صحبت نیک بچوں کے ساتھ ہو، کیوں کہ لاشعوری طور پر انسان کے اندر اپنے دوستوں کے خیالات ونظریات تشکیل پاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: ''انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔'' (سنن ابی داؤد)

☆ بچوں کو کسی کام کی ترغیب دلانے کے لیے کثرت کے ساتھ دعائیں کریں، کیوں کہ ان کی دعائیں بچوں کی اصلاح کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ والدین کی اپنے بچوں کے لیے مانگی گئی دعاؤں کو رد نہیں فرماتے۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ''اللہ تعالیٰ تین طرح کی دعا ضرور قبول کرتے ہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والدین کی اپنے بچوں کے لیے کی گئی دعا۔'' (ابن ماجہ)

لہٰذا والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی اصلاح کے لیے صراطِ مستقیم اور حفظ وامان کی دعائیں کریں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے لیے بددعا نہ کریں، ایسا نہ ہو کہ ان کی بددعا بچوں کے لیے مستقل تباہی و بربادی کا سبب بن جائے۔

(ماخوذ از: ماہنامہ حجاب نئی دہلی)

حوصلہ افزائی کامیابی کی طرف لے جاتی ہے

کوئی فرد حرفِ کل نہیں ہوتا، ہر کسی کو مشورہ و رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ حوصلہ افزائی خوابیدہ صلاحیتوں اور جرأت کو مہمیز دے کر آپ کی ذہنی صلاحیتیں اجاگر کر کے کامیابی کی شاہراہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ والدین اور اساتذہ سے لے کر آپ کا حوصلہ بڑھانے والے موٹی ویٹر اسپیکرز تک، ہر کوئی آپ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کر رہا ہوتا ہے۔ کسی کی کہی گئی کوئی بات دل پر اثر کر جائے تو وہی آپ کی کامیابی کا سنگ میل ہو سکتا ہے۔ دانشمندی سے کام کرنے کی صلاحیت اور ایمانداری و سچی لگن سے کامیابی کا حصول ممکن ہے۔ اپنے کام سے محبت اور انتہائے کمال پانے کی کوشش کا تعلق آپ کی اپنی ذات سے ہے۔

حوصلہ افزائی کیا ہے؟

حوصلہ افزائی مایوسی کا شکار کسی بھی فرد کو خوشی سے ہمکنار کرنے اور محنت و کامیابی کی ترغیب دینے کا نام ہے۔ ہم سب کو ایسی حوصلہ افزائی، انعام اور ستائش کی طلب ہر وقت رہتی ہے۔ دنیا کے ہر کامیاب شخص کے پیچھے کسی کی تھپ تھپاہٹ اور کچھ کر دکھانے کی ترغیب ہوتی ہے، جو ناممکن کو بھی ممکن کر دکھاتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ اپنی حوصلہ افزائی خود بھی کر سکتے ہیں۔

5 سیکنڈ رول

مایوسی و ناکامی سے خوشی و کامیابی کی طرف آنے میں صرف پانچ سیکنڈ لگتے ہیں۔ بالخصوص جب آپ مایوس ہوں اور کامرانی کی کوئی راہ دکھائی نہ دے تو آپ عزم باندھیں کہ ''مجھے تبدیل ہونا ہے''۔ میل روبنس نے اپنی زندگی، کام اور اعتماد کو 5 سیکنڈ رول سے تبدیل کر دیا۔ اسی نام سے ان کی کتاب آپ کی ذہنی صلاحیتوں کو بڑھا کر مایوسی و ناکامی سے ہمیشہ کے لئے نجات دلا سکتی ہے۔

خود پر اعتماد کریں

ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں وہاں ہر کوئی ترقی و خوشحالی کے سفر پر گامزن ہونے کی کوشش میں لگا ہوا ہے۔ ایسے میں کسی بھی وجہ سے آپ زمانے کی رفتار سے رفتار ملا کر چل نہیں پا رہے ہوں تو منفی خیالات کو ایک طرف جھٹکتے ہوئے خود پر اعتماد قائم رکھیں اور اپنی اہداف کی طرف سفر جاری رکھیں۔ جلد یا بدیر آپ کو اپنے مقاصد کے حصول میں کامیابی مل جائے گی۔ دوسروں سے متاثر ہو کر ڈپریشن کا شکار نہ ہوں اور اپنی زندگی اعتماد سے جئیں۔

بے ساختگی و حاضر جوابی

ناکامی کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ ہم ردعمل میں بے ساختہ و حاضر جواب نہیں ہوتے۔ ہر بار یہی سوچتے ہیں کہ فلاں بات کے جواب میں یہ کہنا چاہیے تھا یا وہ کہنا چاہیے تھا۔ جو ہو گیا اس پر پچھتانے کے بجائے خود کو مستقبل کے چیلنجز کیلئے تیار کریں اور حاضر جوابی کیلئے آئینہ کے سامنے مشق کریں۔ دانشمند طالب علم اپنے ساتھیوں کے ساتھ بالمشافہ گفتگو کر کے وہیں بات ختم کر دیتے ہیں، یہی آپ کو کرنا ہے۔

مستقل مزاجی اور ٹائم شیڈول

زندگی کا ہر لمحہ وقت کی دہلیز میں ناپا تلا ہے، کوئی لمحہ واپس نہیں آسکتا۔ اسی طرح طالب علمی کا یہ سنہری دور بھی کبھی پلٹ کر نہیں آئے گا، وقت کا بہترین استعمال آپ کو کامیابی کی جانب گامزن کر دے گا۔ یہاں مستقل مزاجی آپ کا اثاثہ اور وہ بیش قیمت عادت ہے جو آپ کو نادم نہ ہونے دے گی، اس لئے ہوم ورک اور اسکلز ڈیویلپمنٹ کے لئے شیڈول بنائیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو عین امتحانات کے وقت ذہنی صلاحیتیں مفلوج ہو سکتی ہیں اور آپ ڈپریشن اور مایوسی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا مستقل مزاجی اور ٹائم شیڈول کو کبھی نہ بھولیں۔ مطالعہ وتحریر کا ٹائم شیڈول آپ کو ذہنی دباؤ سے بچا سکتا ہے۔ ایسے میں والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کا حوصلہ بڑھائیں اور انھیں باور کرائیں کہ وہ ناممکن کو ممکن بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

سچی لگن

آگے بڑھنے کی سچی لگن ہی ہمیں دنیا میں سرخرو کرتی ہے۔ زمانہ طالب علمی کے ناقابل فراموش لمحوں کو سچی لگن سے گزارتے ہوئے خود سے وعدہ کریں کہ ہر دن کچھ نیا سیکھنا ہے۔ سیکھنے کا یہ عمل تاحیات جاری رہتا ہے۔ ایسے میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی بھی بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے۔

توقع نہ باندھیں

ناکامی کی سب سے بڑی وجہ اپنے فرائض بھول کر دوسروں کا سہارا ڈھونڈنا ہے۔ دوسروں سے رہنمائی اور حوصلہ افزائی پانا الگ بات ہے لیکن دوسروں پر تکیہ کرنا کسی طور دانش مندی نہیں۔ اپنے کام خود کریں، کوئی بات نہیں آتی تو سیکھیں اور مارکیٹ جابس کے مطابق خود کو ڈھالیں۔

ذہین طالب علموں سے دوستی

آپ ان خوش نصیب طالب علموں میں شمار ہوتے ہیں جن کے ہاتھ میں اسمارٹ فون، ٹیبلٹ اور لیپ ٹاپ ہیں۔ آپ کیلئے دنیا بھر کے ذہین طالب علموں، دانشوروں اور کتب خانوں تک رسائی آسان ہے۔ اپنی کلاس کے ذہین طالب علموں کے ساتھ دوستی کر کے آپ گروپ اسٹڈی سرکل بنائیں جہاں نصاب سے متعلق مضامین کے بارے میں ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کریں اور اپنے ہی ہم نوا طالب علموں سے دنیا بھر میں رابطہ کریں۔ یہ عمل اعلیٰ کارکردگی دکھانے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرے گا اور آپ کو دوسروں سے انسپریشن بھی حاصل ہوگی۔